آئی پی ایل میں نیا ریکارڈ، سوریا کمار یادیو نے کوہلی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا — صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

29 اپریل 2025

TUESDAY
29 APRIL -2025

آئی پی ایل ٹیم لیگ چھوڑ کر مالدیپ روانہ ہوگئی، مگر کیوں — صفحہ 08

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 99 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

بھارت مخالف مواد اپ لوڈ

16 پاکستانی یوٹیوب چینلوں کو بلاک کردیا گیا

سرینگر// 28 اپریل// سی این آئی // بھارت مخالف مواد اپ لوڈ کرنے کے بعد مرکزی حکومت ملک میں 16 پاکستانی یوٹیوب چینلوں کو بلاک کر دیا جبکہ پہلگام حملے پر دہشت گردوں کو "عسکریت پسند" قرار دینے کیلئے بی بی سی کی رپورٹ پر سخت اعتراض کیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 16 پاکستانی یوٹیوب چینلوں کو مبینہ طور پر اشتعال انگیز اور فرقہ وارانہ طور پر حساس مواد کے ساتھ ساتھ بھارت، فوج اور سیکورٹی ایجنسیوں کے خلاف غلط اور گمراہ کن بیانیہ پھیلانے کے الزام/101

پہلگام سانحہ: جموں وکشمیر کی اسمبلی میں مذمتی اور تعزیتی قرارداد با اتفاق رائے منظور، ایوان میں 2 منٹ کی خاموشی

امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کا عہد

وحشیانہ حملے کی مذمت، صدمے اور غم وغصے کا اظہار، مہلوکین کو خراج عقیدت پیش، مذموم عزائم کو شکست دینے کا عزم

بیرون ریاستوں میں کشمیری طلبہ اور دیگر شہریوں کی ہراسانی کے واقعات کو روکنے کیلئے تمام ضروری اقدامات پر زور

سری نگر// ۲۸، اپریل// جموں وکشمیر اسمبلی نے پیر کو ایک قرارداد پیش کی گئی، جس میں پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے پر صدمے اور غم کا اظہار کیا گیا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے اور ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کے مذموم عزائم کو شکست دینے کیلئے عزم کیساتھ لڑنے کا عزم کیا۔ یہ قرارداد نائب

وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے دوران پیش کی جس کا آغاز ارکان نے گزشتہ ہفتے پہلگام سانحہ میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کے ساتھ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کی/102

پہلگام حملہ

وزیراعظم مودی اور وزیردفاع راجناتھ سنگھ کی 40 منٹ تک بند کمرے میں میٹنگ

راجناتھ سنگھ نے حملے کے بعد جموں کشمیر میں سیکورٹی تیاریوں اور آپریشنوں کے بارے میں جانکاری دی

سرینگر// 28 اپریل// سی این آئی // پہلگام کے بائسرن علاقے میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کے بعد وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کے دوران انہیں حملے کے بعد سیکورٹی تیاریوں اور آپریشنوں کے بارے میں جانکاری دی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں 22 اپریل کو پہلگام میں مہلک دہشت گردانہ/103

دہشت گردی سے کچھ حاصل نہیں ہوا

کبھی کچھ حاصل نہیں ہوگا

پاکستان آئندہ بھی ناکام ہوگا: نائب وزیراعلی

سری نگر// ۲۸، اپریل// نائب وزیراعلی سریندر چودھری نے پیر کو کہا کہ پڑوسی ملک نے جموں وکشمیر میں کئی دہائیوں کے تشدد سے کچھ حاصل نہیں کیا ہے اور وہ اپنے عزائم میں ناکام ہوگا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیراعلی سریندر چودھری نے کہا کہ پاکستان کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اسے جموں وکشمیر میں دہائیوں سے جاری مداخلت سے کچھ

حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کے لیے الفاظ کم ہیں۔ نائب وزیراعلی سریندر چودھری نے مزید کہا کہ ہم ان خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مہمان مارے گئے، اور یہ ہم سب کے لیے گہرے دکھ کی بات ہے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ جموں وکشمیر کو غیر مستحکم کرنے کی 35 سال سے زائد کوششوں کے بعد بھی پاکستان نے کچھ حاصل نہیں کیا اور آئندہ بھی ناکام رہے گا۔

حضرت بل میں سنسنی خیز واقعہ رونما

خاتون کی خودسوزی

ہسپتال میں دم توڑگئی، تحقیقات شروع

سری نگر// ۲۸، اپریل// گرمائی راجدھانی سری نگر کے حضرت بل علاقے میں پیر کے روز ایک خاتون نے خود کو شعلوں کی نذر کرا اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا۔ جے کے این ایس کے مطابق اس المناک واقعہ کی تصدیق کرنے والے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سری نگر شہر کے حضرت بل علاقے میں ایک 3 منزلہ عمارت کی پہلی منزل کے ایک کمرے میں ایک خاتون نے خود کو آگ لگالی۔ انہوں نے کہا کہ فائر کال کی اطلاع تقریباً 11 بجکر 42 منٹ پر ملی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر/105

صرف بندوق یا سیکورٹی فورسز کی وجہ سے نہیں بلکہ عوامی تعاون سے دہشت گردی کا خاتمہ ممکن

ریاستی درجہ کیلئے سیاست کا یہ صحیح وقت نہیں

مشکل ترین وقت میں عوام نے کشمیریت اور مہمان نوازی کی شمع کو فروزاں رکھا: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر// ۲۸، اپریل// جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ ان کی حکومت دہشت گردی کے خلاف عوام کی جنگ کو مضبوط بنائے گی کیونکہ اسے عوام کے تعاون سے ہی شکست دی جا سکتی ہے۔ تاہم عمر عبداللہ نے خبردار کیا کہ حکومت کو کسی بھی ایسے قدم سے گریز کرنا چاہیے جس سے عوام کو الگ کر دیا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کیلئے اسمبلی کے ایوان میں پیش کی گئی قرارداد پر بحث سمیٹتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی تب ختم ہو جائے گی جب لوگ ہمارے ساتھ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کیخلاف لوگوں کے غم و غصے کو دیکھتے ہوئے، یہ اس کے خاتمے کا آغاز ہے اگر ہم مناسب/104

پہلگام حملہ کشمیری لوگ قوم کے ساتھ کھڑے

فرقہ وارانہ فعل کے ذریعے ہمیں توڑنے کی کوشش کی گئی/ وحید پرہ

سرینگر// 28 اپریل// سی این آئی // پہلگام حملے کے بعد پاکستان کے ساتھ بات چیت کرنے کے بجائے انصاف کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ حملے پر اس قسم کی ناراضگی 30 سال بعد کشمیر میں دیکھی گئی۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام حملے پر جموں میں جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے دوران پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے اس حملے کو فرقہ وارانہ کارروائی

قرار دیتے ہوئے مذمت کی جس کا مقصد کشمیر کے لوگوں کو تقسیم کرنا ہے۔ پرہ نے کہا "میرے خیال میں کشمیر میں تشدد کی اس کارروائی کے خلاف شدید اختلاف ہے اور یہ ایک فرقہ وارانہ فعل ہے۔ وہ (دہشت گرد) ہمیں توڑنے کی/106

قوم ایسی کارروائی چاہتی ہے کہ دوبارہ ایسے حملے کبھی نہیں ہوں: ڈاکٹر فاروق

بھارت حملے کے ذمہ داروں کو منہ توڑ جواب دے گا

ہم نے دوقومی نظریہ 1947 میں رد کیا اور ابھی بھی ہمیں یہ نظریہ منظور نہیں

سری نگر// ۲۸، اپریل// پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں، جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے پیر کو پاکستان کی سخت مذمت کرتے ہوئے، ماضی کے اقدامات کی تاثیر پر سوال اٹھاتے ہوئے مستقبل میں ایسے حملوں کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے فاروق نے انسانیت کی قدر کو سمجھنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے پاکستان کیساتھ بات چیت کے لیے اپنی ماضی کی وکالت کا ذکر کیا۔ انہوں نے پاکستان کے اقدامات پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انسانیت کا قتل کیا ہے اور بھارت سے اپنے اصولوں پر سمجھوتہ کرنے کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں ہر بار پاکستان کے ساتھ بات چیت

کا حامی تھا، ہم اپنے پیاروں کو کھونے والوں کو کیا جواب دیں گے؟ کیا ہم انصاف کر رہے ہیں؟ انہوں/107

کشمیر محفوظ مقام، ٹکٹ بک کرو اور یہاں آؤ

بالی ووڈ اداکار اتل کلکرنی کا پہلگام سے سیاحوں کو پیغام

سری نگر// ۲۸، اپریل// پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے بعد بے شمار سیاح کشمیر چھوڑ کر چلے گئے جبکہ دیگر ہزاروں سیاحوں نے اپنی بکنگ منسوخ کر دی۔ اس دوران بالی ووڈ کے مشہور اداکار اتل کلکرنی سیاحوں کو اعتماد دلانے اور کشمیر کے محفوظ ہونے کا پیغام دینے کیلئے اتوار کو سیاحتی مقام پہلگام پہنچ گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق بالی ووڈ کی درجنوں سپرہٹ فلموں میں مختلف کردار ادا کرنے والے اتل کلکرنی پہلگام پہنچے، اور وہ یہاں مقامی لوگوں سے ملے اور اپنی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں۔ بالی ووڈ اداکار نے کہا کہ سیاحوں پر حملے کے بارے میں سوشل میڈیا پر لکھنے یا بولنے کے بجائے، انہوں نے کشمیر کا سفر کرنے اور ان لوگوں کو اعتماد دلانے کا فیصلہ کیا جنہوں نے بکنگ منسوخ کر دی ہے یا وادی کا دورہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اتل کلکرنی نے کہا کہ انہوں نے دردناک حملے کے بعد کشمیر کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ ہم وطنوں اور دنیا کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ وادی محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ/108

پہلگام حملے تحقیقات کے دوران عام شہریوں کے جان و مال کو تحفظ یقینی بنایا جائے/ ڈاکٹر کمال

سرینگر// 28 اپریل// سی این آئی // پہلگام حملے تحقیقات کے دوران عام شہریوں کے جان و مال کو تحفظ یقینی بنایا جائے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ بائسرن پہلگام حملے کے تناظر میں جاری تحقیقات اور کارروائیوں کے/109

لائن آف کنٹرول پر فائرنگ کے بڑھتے واقعات، سرحدی آبادی میں خوف اور تشویش

لوگ قبل ازوقت فصلیں کاٹنے پر مجبور

کچھ بھی ہوسکتا ہے اور ہم تیار رہنا چاہتے ہیں، ہم فصل کی کٹائی جلد مکمل کرنا چاہتے ہیں

سری نگر// ۲۸، اپریل// پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوپاک کے مابین سفارتی اور سرحدی کشیدگی بڑھ جانے کے بعد لائن آف کنٹرول پر دونوں ملکوں کی افواج کے درمیان گولی باری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جبکہ حد متارکہ کے آر پار کئی سرحدی دیہات کو خالی کرایا جا رہا ہے اور متاثرہ دیہات کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی فصلوں کی کٹائی کو تیز کردیں۔ جے کے این ایس کے مطابق

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سرحدی علاقوں میں کشیدگی کے درمیان جموں وکشمیر میں کسان اپنی فصل وقت سے پہلے کاٹ رہے ہیں۔ پونچھ ضلع کے گلپور پنچایت کے مقامی کسان اصغر حسین شاہ نے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور صورتحال کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ قریبی پنچایتیں جیسے کرما، کسالیہ، داور اور نور کوٹ سرحد کے قریب واقع ہیں، میں لوگ قبل ازوقت اپنی فصلیں/111

وزیراعظم مودی خاموش نہیں رہیں گے، پہلگام حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے

35 سال بعد عوام کا مضبوط اتحاد دُنیا کو واضح پیغام

عوامی اتحاد کو برقرار رکھنا ہر قانون ساز کی ذمہ داری: قائد حزب اختلاف سنیل شرما

سری نگر// ۲۸، اپریل// جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے پیر کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی خاموش نہیں رہیں گے اور پہلگام حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایوان کے اس خصوصی اجلاس کے ایک ایک لفظ کی چھان بین کی جارہی ہے کیونکہ پورے

ملک کی نظریں ہم پر ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے اسمبلی سے خطاب پاکستان کچھ شرپسندوں کے ذریعے اپنے بیانیے کو زندہ رکھنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن عوام نے 35 سال بعد متحد رہ کر مضبوط جواب دیا ہے اور دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ کوئی بھی چال انہیں تقسیم نہیں کرسکتی۔ پہلگام حملے کے متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے/110

تقسیمِ رزق کی حکمتیں

ربّ کائنات نے اپنی حکمت و مصلحت کے تحت انسان کو بہت قلیل عقل و فہم عطا کیا ہے

صرف اتنا ہی جس سے وہ اس دنیا میں اپنی زندگی کے معاملات بہتر طریقے سے طے کر سکے، حقوق و فرائض میں توازن قائم رکھے، اپنے لیے اپنے متعلقین اور دیگر لوگوں کے لیے دنیا کی نعمتوں سے فائدے پہنچانے کا ذریعہ بنے اور ایک اچھا انسان بن کر احترامِ آدمیت کا ثبوت دے سکے۔

اس لیے کہ اجتماعیت کا مقصد ہی ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک اور ان کو تقویت پہنچانا ہے۔ یہ تقویت ہی انسان کی اپنی شناخت بنتی ہے۔ ورنہ کسی چیز کے ٹکڑے ہوجائیں تو وہ وقت اور حالات کی تیز و تند آندھی کی نظر ہوجاتے ہیں۔ ان کی کوئی شناخت اور پہچان باقی نہیں رہتی۔

مگر انسان کی زندگی کے کچھ مسائل ایسے بھی ہیں جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتا اس لیے کہ اس کی عقل و فہم کی رسائی وہاں تک ممکن نہیں ہے، چوں کہ یہ باتیں علوم غیب سے تعلق رکھتی ہیں جن کا نہ جاننا ہی انسان کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

سارے پردوں کا آنکھوں کے سامنے سے اُٹھ جانا تو ممکن نہیں ہے۔ چناں چہ غیب کے ان امور میں ایک حساس پہلو انسان کے رزق کا ہے۔ جس کی تقسیم اس کے سمجھ میں ہی نہیں آتی۔ یہ انسان کے اپنے ذہن کی اختراع ہے کہ رزق میں کمی بیشی اس کے لیے عزت و ذلت کا باعث بنتی ہے۔

اگرچہ ایسا ہرگز نہیں ہے، انسان کے رزق میں کمی بیشی میں اللہ کی کئی مصلحتیں اور حکمتیں کارفرما ہوتی ہیں۔ کبھی تو یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی کے رزق کی فراوانی اس کے لیے اللہ سے سرکشی اور نافرمانی کا سبب بنتی ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔ اور بسا اوقات رزق کی تقسیم میں انسان کی آزمائش اور اس کی بندگی کا امتحان لینا مقصود ہوتا ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصانات سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوش نودی) کی بشارت سنا دو۔'' (البقرہ)

ان آیاتِ مبارکہ میں جن چیزوں کے نام گنائے گئے ہیں وہ سب محض انسان کی آزمائش اور اس کا امتحان ہیں۔ چناں چہ جو شخص بھی ان سب آزمائشی مراحل سے صبر و تحمل کے ساتھ گزر گیا وہی اللہ کی نظروں میں کام یاب اور فلاح پانے والا ہے۔ دراصل ہماری یہ زندگی تو ہے ہی امتحان اور مسلسل امتحان، اور یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے۔

اس حقیقت کو جو بھی سمجھ گیا اس کے لیے نہ کوئی غم ہوتا ہے اور نہ کوئی خوف! ہر بندہ اللہ کا غلام ہے جسے اپنی بندگی کا ثبوت اسی دنیا میں اللہ کے سامنے پیش کرنا ہے جس کا دورانیہ اس کی موت پر ہی ختم ہوتا ہے، اور اس وقت تک آزمائشوں کے دائرے میں ہی سفر کرتا رہتا ہے، یہ اس کی مجبوری ہے جس سے کسی کو بھی مفر نہیں!

ارشادِ الٰہی ہے، مفہوم: ''اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔'' (الملک)

رزق کی ترسیل کا معاملہ سراسر اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ اور اس کی مصلحت پر منحصر ہے کہ وہ کس کے رزق میں فراوانی کرتا ہے اور کس کی رزق میں تنگی، اس کا فیصلہ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

البتہ یہاں یہ بھی مشاہدے میں آتا ہے کہ ایک ایسا شخص جو بہ ظاہر بدکار، گم راہ، بے راہ روی میں مبتلا اور خدا ناشناس ہے، بلکہ وہ اللہ کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا مانتا ہی نہیں وہ یہاں عیش و عشرت کی زندگی گزار رہا ہے، دنیا کی تمام آسائشیں اسے حاصل ہیں، رزق اتنا مل رہا ہے کہ اس کی ناقدری کی جارہی ہے اسے ضایع کیا جارہا ہے، اللے تللے ہورہے ہیں۔

اس کے کتوں کو بھی وہ کچھ مل رہا ہے جو ایک ضرورت مند انسان کو بھی میسر نہیں ہوتا۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اس کے رزق کی وسعت میں دن بہ دن اضافہ ہورہا ہے، وہ مٹی کو ہاتھ لگائے تو وہ سونا بن جاتا ہے۔

جب کہ تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ ایک ایسا شخص جو نیکوکار اور صالح ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھتا ہے اور اپنے دائرہ اختیار میں حتی الامکان اللہ کی نافرمانیوں سے دامن بچاتا ہے مگر نظر یہ آتا ہے کہ وہ بے چارہ زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے بھی پوری طرح فیض یاب نہیں ہوتا۔

صبح سے شام تک وہ جسم کو تھکا دینے والی اور جاں گسل محنت کرتا ہے مگر اس محنت سے اس کی بنیادی ضرورتیں بھی پوری نہیں ہو پاتیں اور جس کی وجہ سے وہ کبھی اپنی زندگی سے بھی مایوس ہوجاتا ہے، اللہ کی طرف سے بھی اسے بدگمانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ آئے دن اخبارات اور میڈیا پر جو خبریں ہمارے سامنے آتی رہتی ہیں کہ فلاں آدمی یا عورت نے غریبی، مفلسی اور فاقہ کشی سے تنگ آکر اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو جان سے مار کر خود بھی خودکشی کرلی، یہ سب اسی مایوسی، کسمپرسی، بھوک، پیاس اور احساسِ محرومی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

دراصل یہ دنیا اور اس میں ملنے والی زندگی میں اللہ کی

جو مصلحتیں اور حکمتیں کام کر رہی ہیں ان کو انسان سمجھ نہیں پاتا۔ اپنے مسائل، پریشانوں اور بنیادی ضرورتوں کی محرومی اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بے کار کردیتی ہے۔

قرآن و حدیث کی تعلیمات سے لاعلمی اس کی عقل و فہم کو ناکارہ کردینے کا بھی ایک بڑا سبب ہے۔ اگر دینی تعلیم سے اسے آگاہی ہو تو اسے معلوم ہوگا کہ جو انسان اس دنیا میں اللہ کی نعمتوں سے محروم رہتا ہے اس کے نعم البدل کے طور پر اسے آخرت میں کتنے بیش بہا انعامات ملنے والے ہیں اس کا تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اور فرض کریں اگر کسی کو اللہ کی بے شمار نعمتیں یہاں میسر اللہ بھی کنیں تو اس سے کتنے دن فائدے اٹھا سکتا ہے۔ موت کا کسی کو بھی پتا نہیں کہ کب سامنے آکھڑی ہو۔

عمر بن عبدالعزیز صاحب ثروت انسان تھے، جب ریاست کی ذمے داریاں سنبھالیں تو سب کچھ بیت المال میں جمع کروا دیا۔ اس دوران عید کا تہوار آگیا، بیت المال سے جو مشاہرہ ملتا تھا اس میں گزارہ تنگی ترشی سے ہوتا تھا، چناں چہ صاحب بیت المال سے کہا کہ مجھے ایک ماہ کی تن خواہ پیشگی دے دیں بچوں کے نئے کپڑے بنانے ہیں، میں ایک مہینے کے بعد تھوڑا تھوڑا کرکے یہ رقم واپس کر دوں گا، صاحب بیت المال نے عرض کی: کیا آپ کو یہ یقین کامل ہے کہ آپ اگلے مہینے تک زندہ رہ سکیں گے۔

اس جواب سے عمر بن عبدالعزیز کی آنکھیں کھل گئیں اور پھر پورے شہر نے دیکھا کہ شہر کا ہر بچہ عید کے نئے کپڑے زیب تن کیے ہوا تھا اور عمر بن عبدالعزیز کے بچے پرانے دھلے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ یہ کیا تھا؟ یہ وہ سوچ تھی کہ یہ دنیا عارضی ہے، یہاں کی آسائشیں اور یہاں کی تکالیف بھی عارضی ہے۔ یہاں نہ عیش و آرام ہمیشہ رہیں گے اور نہ دکھ، تکلیف اور مصائب و آلام، جب انسان ہی ہمیشہ نہیں رہے گا تو پھر آسائشیں اور کلفتیں کیا معنی رکھتی ہیں؟ انسانی زندگی تو پانی کا بلبلہ ہے ابھی بنا ابھی پھوٹا، جو سانس اندر گئی ہے کیا پتا وہ واپس آئے نہ آئے!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ننھے ننھے بچوں کو بھوک سے بلکتا دیکھ کر ماں باپ کا پتّا پانی ہوجاتا ہے، خاص طور پر ماں تو ایسے موقع پر تو گویا انگاروں پر لوٹ رہی ہوتی ہے۔ انسان پر ایک دیوانگی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ مگر اس ہول ناک صورت حال سے مغلوب ہوکر بچوں اور اپنی جان کے درپے ہوجانا بھی نہ مسئلے کا حل ہے اور نہ عقل و فہم کی علامت۔ کیوں کہ رزق میں کمی بیشی بھی مشیّت ایزدی کا تقاضا ہے، انسان کو جو زندگی اور موت کی حقیقت سمجھائی گئی ہے جس کا مرکزی نقطہ آزمائش ہے اس پر اسے نظر رکھنی چاہیے۔ اللہ کے رزق اور اس کی دیگر نعمتوں کی تقسیم سے انحراف کرنا اور سرکشی کی روش اختیار کرنا، دنیا اور آخرت دونوں کو برباد کردینے کا باعث ہے۔ کیوں کہ ربّ، ربّ ہے اور بندہ، بندہ!

ارشادِ الٰہی کا مفہوم ہے: ''اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ کردی جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے۔'' (طٰہٰ)

انسان کی زندگی کا تنگ ہونا اور اس کے رزق میں کمی کا ایک سبب اللہ کے احکامات سے اعراض برتنا ہے، رزق اس کا کھائیں اور بندگی اپنے ہی جیسے دوسرے انسانوں کی کریں تو اس سے بڑی احسان فراموشی اور کیا ہوگی۔ اس دنیا میں اکثریت کی طرزِ زندگی کچھ ایسی ہی ہے مگر انہیں اس کا کوئی احساس ہی نہیں۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ جو لوگ کفرانِ نعمت کے مرتکب ہوتے ہیں وہ تو بہ ظاہر عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں، یہ کیا ماجرا ہے؟

حدیث مبارکہ میں ایسے لوگوں کے لیے فرمایا گیا ہے، مفہوم: ''یہ دنیا قید خانہ ہے مومن کے لیے اور جنت ہے کافر کے لیے۔'' (مسلم)

قرآن و حدیث کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس دنیا کی زندگی ہر اعتبار سے انسان کے لیے آزمائش اور امتحان ہی ہے۔ اگر وہ عیش و نشاط کی زندگی گزار رہا ہے تو شکر کے ذریعہ سے اس کا آزمائش کی جارہی ہے اور اگر غربت و افلاس، کسمپرسی اور مصائب میں کسی کا وقت گزر رہا ہے تو وہ صبر کے امتحان میں مبتلا ہے۔ دونوں ہی آزمائش و امتحان کے حصار میں مقید ہیں، جس کا اچھا یا برا نتیجہ آخرت کے دن برآمد ہوگا۔ اور جو ان دونوں حالتوں میں صبر اور شکر کی روش اختیار کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے بڑی حوصلہ افزا بات فرمائی ہے، مفہوم: ''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اسے خوشی پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے۔ دونوں ہی حالتیں اس کے لیے خیر ہیں۔'' (مسلم)

ان دونوں حالتوں کا انسان کے لیے خیر ہونا اس کے مومن ہونے سے مشروط ہے۔ انسان کے لیے اس کا کوئی عمل بھی خیر ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دل ایمان سے مزین نہ ہو۔ اس کے ہر عمل کا اللہ کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت حاصل کرنا ایمان کی یہ دولت ہی ہے، ایمان نہ ہو تو اچھے سے اچھا عمل او راس کی نیکی صفر ہوجاتی ہے۔

انسان کا معاملہ یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو نعمتیں اسے میسر ہوتی ہیں اس کی نظر میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہوتی، مگر جن نعمتوں سے وہ محروم ہے اس کا رونا روتا رہتا ہے۔ اصل میں وہ اس حقیقت سے ناواقف ہوتا ہے کہ اللہ نے اپنے جن بندوں کو اپنی نعمتوں سے نوازا ہوتا ہے ان کو بھی بہت ساری دوسری نعمتوں سے محروم رکھا ہوتا ہے۔ ہم دنیا کے ہر انسان کے حالات سے واقف نہیں ہوتے، کیوں کہ یہ تو غیبی امور ہیں جن سے خالق ارض و سماء ہی پوری طرح واقف ہے۔ انسان کی عافیت تو راضی بہ رضا رہنے ہی میں ہے۔ اللہ کے سامنے تو اپنے وقت کے بڑے بڑے فرعونوں، سرکشوں اور سورماؤں کو منہ کی کھانی پڑی۔ ایک عام انسان کی حیثیت ہی کیا ہے! تیز و تند ہواؤں میں اڑتا ایک حقیر ذرہ!

بچوں کی وفات پر صبر

ان کے ذریعے قدرت انسان کو پرکھتی ہے کہ وہ آزمائش کی ان گھڑیوں میں دین پر قائم رہتا ہے یا دین سے دُوری اختیار کرتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں آنے والی ان آزمائشوں کے دوران بندۂ مومن سے تقاضا کیا گیا ہے کہ خوشی کے لمحوں میں شاکر بن کر اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہو اور غم کی گھڑیوں میں صابر بن کر اس کی رضا پر راضی رہے۔

قرآنِ مجید میں صبر کے مواقع بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے، مفہوم: ''اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے، کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب ﷺ!) آپ (ان) صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔'' (سورۃ البقرہ)

گویا مال، جان اور ثمرات میں کمی ہونا صدمے کا اہم سبب ہیں۔ کمی ہونے کے دو پہلو ہیں، ایک کم دینا اور دوسرا دیے ہوئے میں سے چھین لینا۔ اسی طرح جان میں کمی سے مراد کسی عزیز جیسے ماں باپ، بیوی، بچوں یا بھائی بہنوں کی وفات بھی ہے اور اولاد وغیرہ سے محروم رکھنا بھی ہے۔ اگر انسان ان مصائب میں صبر کا دامن تھامے رکھتا ہے تو خدا تعالیٰ کی بارگاہ سے خوش خبری اور جزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔

یہ قدرتی امر ہے کہ اولاد کی موت ماں باپ کے لیے بہت بڑے غم اور صدمے کا باعث ہے، اسی لیے اولاد کی موت کو اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھ کر صبر کرنے پر والدین کے لیے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس مسلمان کے تین بچے نابالغ مریں گے وہ جنّت کے آٹھوں دروازوں سے اس کا استقبال کریں گے کہ جس سے چاہے داخل ہو۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یا دو؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو پر بھی اجر ہے۔''

عرض کیا گیا: یا ایک؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک پر بھی اجر ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو بچہ اپنی والدہ کے پیٹ میں (روح پھونکے جانے سے پہلے) ہی ساقط (ضایع) ہوگیا اگر ثوابِ الٰہی کی امید میں اس کی ماں صبر کرے تو وہ اپنی نال (ناف سے ملا ہوئے حصے) سے اپنی ماں کو جنّت میں کھینچ لے جائے گا۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جب مسلمان کا بچہ مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی۔

وہ عرض کرتے ہیں: ہاں! فرمایا: تم نے اس کے دل کا پھل توڑ لیا؟ عرض کرتے ہیں: ہاں! فرماتا ہے: پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ عرض کرتے ہیں: تیرا شکر کیا اور ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنّت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام حمد رکھو۔'' (احمد بن حنبل، المسند)

مذکورہ آیات و روایات سے واضح ہوتا ہے کہ اولاد کی وفات جیسے اندوہ اور غم ناک صدمے پر صبر کرنے کی صورت میں انسان اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔ کمسنی میں فوت ہونے والے بچے اپنے والدین کے لیے جہنّم سے آزادی اور جنّت میں داخلے کا باعث بنیں گے۔

اس لیے کمسن بچوں کی وفات پر والدین کو چاہیے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، بچوں کی یاد میں آنسو آجانے میں کوئی برائی نہیں البتہ شکوہ شکایت کے انداز میں کوئی جملہ ہرگز نہیں بولنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے صبر کی دعا کرنا چاہیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کینیڈا: فلپائنی اسٹریٹ فیسٹیول کے دوران ڈرائیور نے ہجوم کو کچل دیا، 9 افراد ہلاک

کینیڈا کے شہر وینکوور میں ہفتے کو ایک اسٹریٹ فیسٹیول کے دوران ایک ڈرائیور نے گاڑی سے ہجوم کو کچل دیا جس کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک ہو گئے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق وینکوور پولیس نے ایکس پوسٹ میں تصدیق کی ہے کہ گزشتہ رات لاپو لاپو فیسٹیول میں ڈرائیور کی جانب سے ہجوم کو کچلنے کے واقعے میں 9 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ وینکوور کے میئر کین سم نے ایکس پوسٹ میں بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب فلپائنی کمیونٹی کے افراد لاپو لاپو ڈے منانے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ یہ تہوار 16 ویں صدی کے فلپائنی نوآبادیاتی مخالف رہنما کی یاد میں منایا جاتا ہے، اس سال کینیڈا کے انتخابات سے پہلے اختتام ہفتہ پر منعقد کیا گیا۔ میئر کین سم نے لکھا کہ ہماری ہمدردیاں اس انتہائی مشکل وقت میں تمام متاثرہ افراد اور وینکوور کی فلپائنی کمیونٹی کے ساتھ ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ ہفتے کی رات 8 بجے (اتوار کی صبح 8 بجے) شہر کے فریزر محلے میں پیش آیا۔ کینیڈین نشریاتی ادارے سی بی سی کی جانب سے شائع ہونے والی تصاویر میں جائے وقوعہ پر ہنگامی عملے کے ساتھ ساتھ بلاک پارٹی میں بڑی تعداد میں لوگوں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ فیسٹیول کی سیکیورٹی گارڈ جین اوایا کاستانیٹو نے مقامی نیوز سائٹ وینکوور از اوسم کو بتایا کہ انہوں نے ہر جگہ لاشیں دیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'آپ نہیں جانتے کہ کس کی مدد کرنی ہے، یہاں یا وہاں۔ یہ بہت حیران کن ہے'۔ برٹش کولمبیا کے وزیراعظم ڈیوڈ ایبی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ اس خبر سے صدمے میں مبتلا اور دل برداشتہ ہیں۔ ہفتے کے روز ہونے والی اس تقریب میں پریڈ، فلم کی اسکریننگ، رقص اور کنسرٹ پیش کیا گیا۔ بائیں بازو کی نیو ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما جگمیت سنگھ نے ایکس کو بتایا کہ ہماری ہمدردیاں متاثرین اور ان کے اہل خانہ اور وینکوور کی فلپائنی برادری کے ساتھ ہیں۔ فلپائن میں لاپو لاپو ڈے مقامی سردار لاپو لاپو کی یاد میں منایا جاتا ہے

ماسکو: روسی جنرل کو کار بم دھماکے میں ہلاک کرنے والا یوکرینی ایجنٹ گرفتار

روس نے یوکرین کے حکم پر ماسکو کے باہر کار بم دھماکے میں روسی جنرل کو ہلاک کرنے کے الزام میں ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ماسکو نے اس سے قبل الزام عائد کیا تھا کہ جمعے کے روز ہونے والے دھماکے کے پیچھے کیف کا ہاتھ ہے، جس میں فوج کے جنرل اسٹاف کے مرکزی آپریشنل ڈائریکٹوریٹ کے نائب سربراہ اور سینئر روسی جنرل یاروسلاو موسکالک ہلاک ہوئے تھے۔ ایف ایس بی نے ایک بیان میں کہا کہ ہم نے یوکرین کے اسپیشل سروسز ایجنٹ اگنات کوزین کو گرفتار کیا ہے، جو 1983 میں پیدا ہوا تھا، یوکرین کا رہائشی تھا۔

اسرائیل کا بیروت کے مضافات میں فضائی حملہ، میزائلوں کی ذخیرہ گاہ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

اسرائیل نے لبنان کے دارالحکومت بیروت کے مضافات میں فضائی حملہ کیا ہے، حملے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس نے میزائل کی ذخیرہ گاہ کو نشانہ بنایا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے لبنان کے دارالحکومت بیروت کے جنوبی مضافات پر فضائی حملہ کیا ہے، جس سے آسمان پر دھوئیں کے بڑے بادل چھا گئے۔ حملے میں تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، دوسری جانب اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس نے بیروت میں 'حساس میزائل ذخیرہ کرنے والی تنصیب' کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ بیروت پر حملے میں حزب اللہ کے زیر استعمال 'حساس میزائلوں کا ذخیرہ کرنے والا ایک انفرا اسٹرکچر' تباہ ہو گیا، ہے، تاہم، اس نے اپنے دعوے کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔ اسرائیلی فوج کے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اس عمارت میں میزائل ذخیرہ کرنا اسرائیل اور لبنان کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی صریح خلاف ورزی اور ریاست اسرائیل اور اس کے شہریوں کے لیے خطرہ ہے۔' حزب اللہ کا موقف ہے کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی، جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 پر مبنی ہے، صرف دریائے لیتانی کے جنوب میں اسرائیلی سرحد کے قریب گروپ کی فوجی موجودگی کو محدود کرتی ہے، پورے لبنان میں نہیں۔ دریں اثنا اسرائیل نے جنوبی لبنان کے علاقے بالنا میں ڈرون حملہ جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ لبنانی حکام کے مطابق اسرائیل نے جنوبی لبنان کے علاقے ہالثا پر فضائی حملہ کیا جس میں پولٹری فارم پر کام کرنے والا ایک شخص حملے کا نشانہ بنا۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب الطاف حسین شیخ پسر علی محمد شیخ ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر محمود وشادہ الطاف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر محمود وشادہ الطاف مورخہ 15/05/2008 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت بونہ موکہامہ
مضمون: درخواست منجانب اشفاق بشیر پرے ولد بشیر احمد پرے ساکنہ چیچھ مکہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد بشیر احمد پرے ولد عبدالرزاق پرے ساکنہ چیچھ مکہامہ۔
نسبت حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد بشیر احمد پرے ولد عبدالرزاق پرے مورخہ 12/03/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	
گلشن بانو زوجہ بشیر احمد پرے	۵۵	بیوہ	گھریلو کام	
اشفاق بشیر پرے ولد۔۔۔	۲۷	پسر	زیر تعلیم	
عمر بشیر پرے ولد۔۔۔	۳۰	---	ناتوان	
نشا بشیر دختر۔۔۔	۲۳	دختر	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ۔

اسرائیلی بمباری سے مزید 40 فلسطینی شہید، غزہ میں بڑے پیمانے پر قحط کا خطرہ

اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں ہفتے سے لیکر اب تک کم از کم 40 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، جب کہ امدادی حکام نے اسرائیل کی ناکہ بندی کے دوران 'بڑے پیمانے پر قحط کی صورتحال' کے بارے میں خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق حماس کا کہنا ہے کہ اس نے مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں ثالثوں کے سامنے 'جنگ بندی، قیدیوں کے تبادلے اور تعمیر نو کے لیے ایک جامع معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنا وژن' پیش کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور صنعا میں متعدد علاقوں پر بمباری کر رہا ہے، جن میں کم از کم 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ پر 18 ماہ قبل مسلط کی جانے والی اسرائیل کی جنگ سے اب تک کم از کم 51 ہزار 495 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 17 ہزار 524 کے زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے، غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے، اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ اسرائیلی فوج اور اس کی پولیس نے الگ الگ بیانات جاری کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جاری لڑائی کے دوران ایک فوجی اور ایک خفیہ پولیس افسر ہلاک ہوا ہے۔ فوج کے مطابق 21 سالہ فوجی غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں مارا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والا پولیس افسر بارڈر پولیس سدرن یامس یونٹ کا خفیہ افسر تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل نے خبر دی ہے کہ دونوں افراد جمعے کی سہ پہر غزہ شہر کے شجاعیہ علاقے میں حماس کے خلاف لڑتے ہوئے مارے گئے تھے۔ فلسطینی گروپ حماس ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مجاہد محمد درویش کی سربراہی میں اس کا وفد قاہرہ سے روانہ ہو گیا ہے۔ وفد نے جنگ بندی، قیدیوں کے تبادلے، ریلیف اور تعمیر نو کے حصول کے لیے ایک جامع معاہدے تک پہنچنے کے لیے تحریک کا وژن پیش کیا، اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ان کوششوں کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے مزید کوششیں کی جائیں گی اور رابطے جاری رکھے جائیں گے۔ اجلاس میں غزہ کی پٹی میں 2 ماہ کی مکمل ناکہ بندی کے بعد انسانی صورتحال پر بھی بات چیت کی گئی، جس میں قبضے کی وجہ سے پٹی میں امداد، خوراک اور طبی سامان کے داخلے کو روک دیا گیا تھا۔ اجلاس میں امداد کی فراہمی اور پٹی کے شہریوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

ڈرون ایم کیو-9 بی ڈرون لیزر سے ہر قسم کا طیارہ، میزائل پگھلا دیگا

لاہور: امریکی کمپنی جنرل اٹامکس نے لیزر شعاع مار کر ہر اڑتی شے تباہ کرتا خطرناک اور گیم چینجر ڈرون ایم کیو-9 بی اسکائی گارڈین ایجاد کر لیا۔ 300 کلو واٹ انرجی رکھنے والی لیزر شعاع ہر قسم کے طیارے، میزائل اور ڈرون کو پگھلا دے گی۔ مستقبل کی جنگوں کا یہ انقلابی ہتھیار جلد امریکی فوج کا حصہ بن کر عسکری ٹیکنالوجی اور جنگی حکمت عملی میں انقلاب لا سکتا ہے۔ ایم کیو-9 بی ڈرون 40 ہزار فٹ کی بلندی پر 40 گھنٹے تک پرواز کے قابل ہے۔

یمن: امریکی بمباری سے حراستی مرکز میں قید 68 افریقی تارکین وطن ہلاک، درجنوں زخمی

یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول حراستی مرکز پر امریکی فضائی حملے میں کم از کم 68 افریقی تارکین وطن ہلاک ہو گئے ہیں۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق یمنی حوثیوں کے المسیرہ ٹی وی نے خبر دی ہے کہ صوبہ سعدہ کے مرکز پر بمباری کے نتیجے میں مزید 47 تارکین وطن زخمی ہوئے، جن میں سے زیادہ تر کی حالت تشویشناک ہے، المسیرہ نے گرافک فوٹیج پوسٹ کی، جس میں تباہ شدہ عمارت کے ملبے میں ڈھکی ہوئی متعدد لاشوں کو دکھایا گیا ہے۔ امریکی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ تاہم امریکی سینٹرل کمانڈ نے اعلان کیا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 15 مارچ کو حوثی باغیوں کے خلاف فضائی کارروائی تیز کرنے کے حکم کے بعد سے اس کی افواج نے 800 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ ان حملوں میں سیکڑوں حوثی جنگجو اور متعدد حوثی رہنما مارے گئے ہیں، جن میں میزائل اور ڈرون پروگراموں کی نگرانی کرنے والے سینئر حکام بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کے زیر انتظام حکام کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں درجنوں شہری ہلاک ہوئے ہیں، لیکن انہوں نے اس گروپ کے ارکان میں سے کچھ کی اموات کی اطلاع دی ہے۔ اتوار کی رات جب سعدہ میں تارکین وطن کے حراستی مرکز کو نشانہ بنایا گیا، تو اس میں مبینہ طور پر 115 افریقی قید تھے۔ یمن میں 11 سال سے جاری جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والے انسانی بحران کے باوجود، تارکین وطن ہارن آف افریقہ سے کشتیوں کے ذریعے ملک میں پہنچ رہے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کام کی تلاش میں ہمسایہ ملک سعودی عرب میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف مائیگریشن (آئی او ایم) کے مطابق اس کے بجائے انہیں استحصال، حراست، تشدد اور فعال تنازعات والے علاقوں کے ذریعے خطرناک سفر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صرف 2024 میں تقریباً 60 ہزار 900 تارکین وطن ملک پہنچے، جن میں سے اکثر کے پاس زندہ رہنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ رواں ماہ کے اوائل میں حوثیوں کے زیر انتظام حکومت نے کہا تھا کہ بحیرہ احمر کے ساحل پر راس عیسیٰ آئل ٹرمینل پر امریکی فضائی حملوں میں کم از کم 74 افراد ہلاک اور 171 زخمی ہوئے تھے۔

غزہ: حماس نے تمام قیدیوں کی رہائی، 5 سالہ جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کردی

فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کے ایک عہدیدار نے غزہ میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے معاہدے پر آمادگی ظاہر کردی جس میں باقی تمام یرغمالیوں کی ایک ساتھ رہائی اور 5 سالہ جنگ بندی شامل ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حماس کے ایک عہدیدار نے اے ایف پی کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حماس قیدیوں کے تبادلے اور 5 سالہ جنگ بندی کے لیے تیار ہے۔ 17 اپریل کو حماس نے ایک 'جزوی' جنگ بندی کے معاہدے کی مخالفت کی تھی جس میں اسرائیل کی تجویز کو مسترد کر دیا گیا تھا، اسرائیل کی جانب سے 45 دن کی جنگ بندی کے بدلے میں 10 زندہ یرغمالیوں کی واپسی کی پیشکش کی گئی تھی۔

غزہ میں جنگ بندی کیلئے کوششوں میں معمولی پیشرفت ہوئی ہے، قطری وزیراعظم

قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا ہے کہ غزہ میں نئی جنگ بندی کی کوششوں میں معمولی پیش رفت ہوئی ہے لیکن اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے معاہدہ بدستور غیر واضح ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے کہا کہ ہم نے گزشتہ ہونے والی ملاقاتوں کے مقابلے میں آخری ملاقات میں معمولی پیش رفت دیکھی ہے لیکن ابھی ہمیں اس حوالے سے حتمی فیصلے تک پہنچنا ہے کہ جنگ کا خاتمہ کیسے ہو کیونکہ یہی پورے مذاکرات کا بنیادی نکتہ ہے۔ قطری وزیراعظم نے حالیہ مذاکرات میں کن پہلوؤں پر پیش رفت ہوئی ہے، اس حوالے سے کچھ نہیں بتایا لیکن ان کا کہنا تھا کہ حماس اور اسرائیل دونوں کے درمیان مذاکرات کے اصل مقصد پر بدستور اختلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حماس تمام اسرائیلی قیدیوں کو واپس کرنے کے لیے تیار ہے اگر اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ ختم کردی جائے لیکن اسرائیل چاہتا ہے کہ جنگ کے خاتمے سے متعلق بغیر کسی وضاحت کے حماس تمام قیدیوں کو رہا کردے۔ قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمان نے دوحہ میں ترک وزیرخارجہ ہاکان فیدان کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ جب فریقین کے درمیان مشترکہ اہداف اور مقاصد نہ ہوں تو پھر کامیابی کے مواقع بہت کم ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ قطر، مصر اور امریکا کی ثالثی میں دونوں فریقین کے درمیان رواں برس 19 جنوری سے 17 مارچ تک جنگ بندی ہوئی تھی

کیا ایلون مسک 100 بچوں کے باپ ہیں؟ حیران کن انکشاف سامنے آ گیا

دنیا کے امیر ترین افراد میں شامل اور خلائی تسخیر کے خواب دیکھنے والے ایلون مسک کے بارے میں ایک ایسا انکشاف سامنے آیا ہے، جس نے سب کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ اب تک یہ مانا جاتا تھا کہ ایلون کے 14 بچے ہیں، لیکن تازہ اطلاعات کے مطابق ان کی حقیقی تعداد کہیں زیادہ ہو سکتی ہے، شاید 100 سے بھی زیادہ! دی اٹلانٹک کی مصنفہ الزبتھ برونگ نے پوڈکاسٹ ''سینیٹی'' میں گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایلون مسک کے بچوں کی اصل تعداد 14 سے کہیں بڑھ کر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وال اسٹریٹ جرنل کی تحقیقاتی رپورٹ میں ایسے ذرائع کا حوالہ دیا گیا ہے جن کے مطابق مسک کے بچوں کی گنتی سو یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ برونگ کے مطابق ''یہ تعداد سن کر حیرانی ضرور ہوتی ہے، لیکن یہ بات طے ہے کہ 14 سے کہیں زیادہ بچے ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ اب تک چار خواتین کا علم ہے جن سے ایلون کے بچے ہیں، لیکن حالیہ اطلاعات کے مطابق یہ تعداد پانچ ہو سکتی ہے، خاص طور پر اگر کنزرویٹو سوشل میڈیا انفلوئنسر ایشلے سینٹ کلیئر کا معاملہ بھی شامل کیا جائے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایلون مسک نے مبینہ طور پر اپنے بچوں کی ماؤں سے سخت رازداری کے معاہدے (NDA) کروا رکھے ہیں۔ ''سینیٹی'' پوڈکاسٹ کی شریک میزبان ایلیسن کیمرٹا نے انکشاف کیا کہ مسک ان خواتین کو خاموش رہنے کے لیے بھاری رقم ادا کرتے ہیں، اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

فرانس کی مسجد میں نمازی کا لرزہ خیز قتل، قاتل نے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کردی

فرانسیسی پولیس نے جنوبی شہر کی ایک مسجد کے اندر ایک مسلمان نمازی کو قتل کرنے کے الزام میں ایک شخص کی تلاش شروع کردی، جس نے موبائل فون پر مرنے والے شخص کی ویڈیو بنائی اور اسلام کی توہین کا نعرہ لگایا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی فرانس کے علاقے گارڈ کے گاؤں لا گرینڈ کومبے میں نمازی پر درجنوں بار چاقو سے حملہ کیا گیا، ریجنل پراسیکیوٹر عبدالکریم گرینی نے بتایا کہ نمازی کا قاتل ہفتے کے روز بھی مفرور تھا۔ تفتیش کار اب اس قتل کو ایک ممکنہ اسلاموفوبیا جرم کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ مبینہ مجرم نے وہ ویڈیو اپنے فون سے بنائی تھی، جس میں متاثرہ شخص کو اذیت میں روتے ہوئے دکھایا گیا، قاتل نے ویڈیو کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کیا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تصاویر میں قتل کو نہیں دکھایا گیا، بلکہ مسجد کے اندر سیکیورٹی کیمروں کے ذریعے اس کی ویڈیو بنائی گئی تھی۔

بڑھتی عمر کے اثرات سے جلد کو کیسے بچائیں؟

تیس برس کی عمر کے بعد جلد کے مسائل اور ان کا حل

تحریر....
تحریم قاضی

جیسے جیسے انسان کی عمر بڑھتی ہے ویسے ہی اس کے جسم میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اور ان تبدیلیوں میں سب سے نمایاں تبدیلی انسانی جلد پر واضع ہوتی ہے۔ جلد انسان کے جسم پر ایک خوب صورت کور کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ یوں تو مرد ہوں یا عورتیں دونوں ہی اپنی سکن کو لے کر بہت فکر مند رہتے ہیں۔

اس ضمن میں اگر حساب لگایا جائے تو خواتین کی حساسیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ ہر اس پروڈکٹ کو خریدنے کو تیار ہوجاتی ہیں جس میں انھیں خوبصورتی، حسن و جوانی کی نوید دکھائی دیتی ہے۔ خود کو خوبصورت رکھنے کے ان طریقوں کے لئے وہ بے دریغ پیسہ لٹانے میں بھی ہچکچاہٹ کا شکار نہیں ہوتیں۔

ایک خاص عمر تک تو ہمارا جسم ایسے انداز میں کام کرتا ہے جس سے قدرتی طور پر جلد، ہڈیاں اور دیگر اعضاء تیزی سے کام کرتے ہیں لیکن بعدازاں یہ عمل ست روی کا شکار ہو جاتا ہے۔

جہاں عمر کے بڑھتے برس زندگی میں تجربہ ودانائی لاتے ہیں وہیں جلد کے کچھ مسائل بھی لے کر آتے ہیں۔ بڑھتی عمر میں جلد کے اندر مندمل ہونے کی صلاحیت اور سیلز ٹرن اوور کا تناسب بگڑ جاتا ہے۔ آیے سب سے پہلے یہ جانتے ہیں کہ تیس برس کی عمر کے بعد جلد کس طرح کے اثرات کا شکار ہوتی ہے۔

جلد پر کیا اثرات رونما ہوتے ہیں؟

ہماری سکن (جلد) کی اصل جان اس کی رنگت اور شگفتگی ہوتی ہے۔ ایک خاص عمر کے بعد سیلز کے بننے اور ٹوٹنے کے عمل میں وہ تیزی نہیں رہتی جو جلد کی شگفتگی کے لئے ضروری ہے۔ اور اسی وجہ سے ڈیڈ سکن سیلز کو جلد کی سطح پر جمع ہوکر اسے پھیکا اور بے رونق بنا دیتے ہیں۔ جلد کی خشکی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

ہماری جلد پروٹین سے بنی ہوتی ہے جس میں لچک اور مضبوطی اس کی چمک وحسن کی علامت بنتی ہے۔ عمر بڑھنے سے یہ پروٹین بننے کا عمل ست ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر سورج کی شعاعوں سے براہ راست واسطہ اس میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ جس کا نتیجہ جھریوں اور ڈھلکی ہوئی جلد کی صورت نکلتا ہے۔

اسی کے ساتھ چہرے پہ داغ دھبوں کی صورت میں بھی مسائل نظر آتے ہیں جو کہ سورج کی روشنی میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے میلانین کی زیادہ مقدار بڑھنے کے سبب جلد میں رنگت کو متاثر کرنے والے خلیوں میں تبدیلی کا محرک بنتا ہے۔ پھر تیس برس کی عمر کے بعد جسمانی ہارمونز کے اندر تبدیلی جالا ئین پر دانوں کا باعث بنتی ہے۔

یہ جسم مین اینڈروجن نامی مردانہ ہارمونز کی زیادہ پیداوار کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ پھر آنکھوں کے نیچے سوجن اور سیاہ ہلکوں کا پڑنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے جو کہ جسم میں کولیجن کی مقدار کے گرنے کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مسائل بھی پریشان کرسکتے ہیں۔

جلد کا خیال کیسے رکھا جائے؟

مندرجہ بالا تمام مسائل خواتین میں تیس کے سن میں داخل ہونے کے بعد جلد پر رونما ہونا کسی کے لئے بھی پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔

خصوصاً وہ خواتین جو گھریلو زندگی اور پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہیں ان کے لئے اپنی جلد کی نگہداشت کرنا زیادہ مشکل ہے۔ آیئے آپ کو اس ضمن کچھ مفید معلومات اور ہدایات سے روشناس کرواتے ہیں جو تیس کی دہائی میں آپ کی جلد کے لئے موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔

متوازن خوراک

آپ نے اکثر بزرگوں کے منہ سے یہ سن رکھا ہوگا کہ ہم جو کھاتے ہیں اس کا اثر ہوتا ہے۔ اور اس بات میں کوئی دورائے نہیں کیونکہ واقعی ہم جو بھی خوراک کھا رہے ہوتے ہیں اس کا ہم پر اثر پڑ رہا ہوتا ہے۔

اچھی اور متوازن خوراک ناصرف ہمیں تندرست اور صحت مند بناتی ہے بلکہ ہماری جلد کو شگفتہ وتروتازہ رہنے میں مدد دیتی ہے۔ خوراک کے ساتھ پانی کا زیادہ استعمال جلد کی خشکی اور مردنی کو دور کرتا ہے۔ کم کاربوہائیڈریٹس والی خوراک کا استعمال جلد کی ظاہری شکل اور ساخت کو بہتر بناتا ہے۔

صفائی شرط ہے

جس طرح صاف ماحول میں صحت مند زندگی پروان چڑھتی ہے اسی طرح جلد کی صفائی ایک خوبصورت جلد کی ضمانت ہے۔ چہرے کی صفائی کے لئے ایکسفولیشن بے حد ضروری ہے کیونکہ یہ جلد کے مردہ خلیات کو اتار پھینکتا ہے اور اس طریقے سے نئے اور صحت مند سیلز جلد پر نکھار اور ترماہٹ لے کر آتے ہیں۔

مردہ جلدی خلیات بھی سکن کے بے رونق دیکھنے کا سبب بنتے ہیں۔ کیمیکل ایکسفولیٹرز میں ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو سیلز کی بڑھوتری کا کام کرتے ہیں۔ عام طور پر سکرب اس حوالے سے بہترین ایکسفولیٹر کا کام کرتے ہیں۔ جلد پر سکربنگ کرنے کے بعد گیلے کپڑے کی مدد سے صاف کرنے پر ڈی سکن سیلز مٹ جاتے ہیں۔

موئچرائزر لگائیں

جلد کو تروتازہ رکھنے کے لئے موئچرائزر کا روزانہ استعمال ضروری ہے۔ یہ جلد کو نرم و ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔ سورج کی شعائیں ہماری جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں تو اس صورت میں ہمیں ایسے موئچرائزر کا استعمال کرنا چاہئے جو جلد کو پرتوں کو سورج کی تیز شعاعوں سے محفوظ رکھ سکے۔

مناسب نیند

نیند کا پورا ہونا جہاں ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے وہیں یہ جلد کی شادابی اور تروتازگی کیلئے بھی اہم عنصر ہے۔ روزانہ سات سے آٹھ گھنٹے کی پرسکون نیند بے حد ضروری ہے۔ نیند میں کمی آنکھوں کے نیچے سوجن، ہلکوں اور مرجھائی ہوئی جلد کا باعث بنتی ہے۔

اینٹی ایجنگ کریم

یوں تو خواتین رنگ گورا کرنے والی کریموں کی دلدادہ ہوتی ہیں مگر جو کریمیں انھیں فائدہ دے سکتی ہیں وہ اینٹی ایجنگ کریمز ہیں۔

کیونکہ ان میں موجود اجزاء جلد کی نمی کو برقرار رکھنے کے ساتھ جلد کو عمر رسیدگی کے عمل سے لڑنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اینٹی ایجنگ کریموں کو خریدتے ہوئے چند اہم باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے جیسے کہ ایسی کریم جس میں **Retinoids** موجود ہوں۔ یہ دراصل وٹامن اے سے اخز کئے جاتے ہیں اور ڈرماٹالوجی میں انھیں عرصہ دراز سے جلد کو سورج کی روشنی سے محفوظ رکھنے اور چہرے کو جھریوں سے بچانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

CVitamin تمام بیوٹی پروڈکٹس میں اہم جزو کے طور پر مقبول ہے۔ وٹامن سی سے ریڈیکلز سے لڑنے میں مدد ملتی ہے جو کے جلد میں کولیجن اور ایلسٹن کو ٹوٹنے سے روکتا ہے۔ یہ جلد کو روشن اور توانا کرنے سے ساتھ سورج کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

پھر **AcidsHydrocxy** الفا اور بیٹا سیل ٹرن اوور کا تناسب بڑھاتے ہیں یہ ایکسفولیٹرز کے طور پر کام کرتے ہوئے جلد کے مردہ خلیات کو اتار پھینکتے ہیں تاکہ نیچے موجود چمکدار اور نئی جلد سامنے آسکے۔ **Naicinamide**۔ یہ وٹامن بی تھری کی ایک شکل ہے جو جلد سے پانی کی کمی کو روکتی ہے۔ اور یوں جلد صحت مند اور جوان دکھائی دیتی ہے۔

سیرم کا استعمال

مارکیٹ میں مختلف سیرمز ملتے ہیں لیکن آپ کو اپنی جلد کے لئے اس سیرم کا استعمال کرنا ہے جو جلد کے لیے مناسب ہو، کیونکہ سیرم کا مقصد جلد کے اندر نکھار پیدا کرنا ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنے جلدی معالج سے پوچھ کر سیرم کا استعمال کیا جائے۔

فیشل

ہمارے ہاں خواتین فیشل اس وقت کرواتی ہیں جب انھیں کسی فنکشن میں جانا ہو۔ لیکن ماہرین کے مطابق ماہانہ بنیادوں پر فیشل کروانا ضروری ہے کیونکہ اس سے جلد تروتازہ رہتی ہے اور خون کا بہاؤ بھی بہتر ہوتا ہے۔ یہ جلد کو حسین و جوان بنانے کے رازوں میں سے اہم ہے۔

ورزش

یوں تو ورزش کو جسم کے لئے بہت مفید قرار دیا جاتا ہے لیکن اہم نقطہ یہ ہے کہ ورزش جلد کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ جو خواتین تیس برس کی عمر سے ورزش کو اپنا معمول بنالیتی ہیں وہ تادیر جوان دکھائی دیتی ہیں۔ خاص کر کے وہ جو یوگا اور جم کرتی ہیں۔

آئی کریمز

آنکھوں کی نیچے کی جلد وہ حصہ ہے جہاں عمر رسیدگی کے اثرات سب سے پہلے نمایاں ہوتے ہیں۔ جھریوں سے بچنے کیلئے آئی کریمز کا استعمال کریں۔ آئی کریمز میں کولیجن اور ایلسٹن جلد کی پیداوار بہتر بنانے کیلئے اجزاء موجود ہوتے ہیں۔

سن بلاک

ماہرین کے مطابق سن سکرین یا سن بلاک لگانا بے حد ضروری ہے۔ چاہے آپ عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں سورج کے سخت شعاعیں جلد کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں جو کہ زیادہ نقصان دیتی ہیں اس ضمن میں سن بلاک کا استعمال بہترین ہوسکتا ہے۔

سکن کیئر پروڈکٹس

جیسے ہی خواتین تیس برس کی حد کو چھوتی ہیں جلد پہلے کی نسبت خشکی کا شکار ہونے لگتی ہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ اپنی سکن کیئر پروڈکٹس کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں اور جلد کو زیادہ سے زیادہ موئچرائز کریں۔

اسی کے ساتھ اپنے ہونٹوں کا بھی خیال رکھیں۔ ہونٹوں کی رنگت کو نکھارنے والے کیمیکل فری پروڈکٹس کا استعمال کریں اور ایسی لپ اسٹکس کو لگانے سے پرہیز کریں جن میں مرکری ہو اس سے ہونٹ کالے ہو جاتے ہیں۔ میک اپ کو کم سے کم استعمال کریں، خصوصاً گرمیوں کے موسم میں ہیوی بیس پورز کو بلاک کردیتی ہے۔

لیکویڈ اور پاوڈر بیس اس موسم کے لئے بہتر رہتی ہے جس میں آئل کی کم مقدار ہو۔ ایسے پروڈکٹس جن میں زیادہ آئل نہ ہو وہ جلد کو آکسیجن جذب کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ جو پروڈکٹس آپ استعمال کر رہی ہیں وہ نقصان دہ کیمیکلز سے پاک ہوں کیونکہ وہ آپ کی جلد پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ باہر نکلتے ہوئے اپنے جلد کو محفوظ کرنے کے لئے کسی سکاف یا ہیٹ کا استعمال کریں۔

آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے محفوظ کرنے کے لئے سن گلاسز لگائیں۔ بازوؤں کو بچانے کا بھترین طریقه یه ھے که پورے بازو والے کپڑے پھنیں۔ اور بھڑکیلے شوخ رنگوں والے کپڑوں کے بجائے سافٹ کلرز کا انتخاب کریں کیونکه وه سورج کی روشنی کو ریفلیکٹ کرتے ھیں۔ اسی کے ساته قدرتی اجزاء جیسے ایلوویرا وغیره کا استعمال بھی فائده مند ھوسکتا ھے۔

جدید دور میں پروپیگنڈے کے ’رنگ‘

تحریر۔۔۔
ندیم ایف پراچہ

اس کی مثالوں میں اکثر نازی جرمنی (**1933-45**ء)، فاشسٹ اٹلی (**43**ء-**1922**ء)، کمیونسٹ سوویت یونین (خاص طور پر **1924**ء سے **1953**ء کے درمیان)، کمیونسٹ چین (**1966**ء سے **1976**ء کے درمیان ثقافتی انقلاب کے دوران) اور تھیوکریٹک ایران (**1980**ء کی دہائی میں) میں ریاست اور حکومت کی جانب سے کیا جانے والا پروپیگنڈا شامل ہے۔ اسی طرح کا پروپیگنڈا غیرآمرانہ حکومتوں میں بھی کیا گیا اور ایسا خاص طور پر دوسری جنگ عظیم (**1945**ء-**1939**ء) کے دوران ہوا۔

سیاسیات کے ماہرین پروپیگنڈے کو عموماً **3** اقسام یعنی سفید پروپیگنڈا (وائٹ پروپیگنڈا)، سرمئی پروپیگنڈا (گرے پروپیگنڈا) اور سیاہ پروپیگنڈا (بلیک پروپیگنڈا) میں تقسیم کرتے ہیں۔ ’سفید‘ پروپیگنڈے کے ماخذ اور اس کے ایجنڈے کا کھل کر اظہار کیا جاتا ہے۔ اس میں نازی جرمنی کی حکومت کی جانب سے یہودیوں کے خلاف تشدد پر اکسانے والے پمفلٹ بھی شامل ہوسکتے ہیں اور اس میں وہ مہذب پروپیگنڈا بھی شامل ہوسکتا ہے جس میں کوئی تجارتی کمپنی خود کو ملنے والی کسی ایوارڈ کا اعلان کرے حالانکہ اکثر اوقات ان ایوارڈز کے لیے کمپنی نے خود ادائیگی کی ہوتی ہے۔

سرمئی پروپیگنڈے کی شناخت کرنا کچھ مشکل ہوسکتا ہے۔ اس پروپیگنڈے کا اصل منبع یا ماخذ ظاہر نہیں ہوتا۔ اس پروپیگنڈے میں اپنے پیغام کو پہنچانے کے لیے بلواسطہ ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ایک مثال اخبارات میں وہ مضامین ’پلانٹ‘ کرنا ہے جو ’غیر جانبدار‘ نظر آنے والے خواتین وحضرات نے لکھے ہوتے ہیں لیکن درحقیقت وہ لوگ پروپیگنڈے کے لیے کام کررہے ہوتے ہیں۔

حال ہی میں ایک ویب سائٹ دی انٹرسیپٹ پر پاکستان کے سائفر اسکینڈل کے حوالے سے شائع ہونے والی خبر بھی مبینہ طور پر اسی پروپیگنڈے کی مثال لگتی ہے۔ اس خبر کی صداقت کو ثابت کرنے کے لیے ویب سائٹ نے یہاں تک کہہ دیا کہ اس خبر کا ذریعہ ’پاکستانی فوج میں کوئی فرد‘ ہے۔ اس کے باوجود اس حوالے سے ابہام باقی رہا۔

بعدازاں اس خبر کو دینے والے افراد کی سوشل میڈیا پوسٹوں سے بھی ان کا عمران خان کا حامی ہونا نظر آیا۔ اس خبر کے آخر میں ان کا کہنا تھا کہ وہ آزادانہ بنیاد پر اس سائفر کی تصدیق نہیں کرسکے جو انہیں فراہم کیا گیا تھا۔ لیکن پھر بھی انہوں نے اس کی بنیاد پر ایک پوری خبر تیار کردی۔ سرمئی پروپیگنڈے میں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جسے پروپیگنڈے کے فروغ کے لیے بطور ذریعہ استعمال کیا جارہا ہوتا ہے وہ بھی اس سے بے خبر ہوتا ہے۔

کمرشل ادارے بھی سرمئی پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ وہ خاموشی سے ایک معروف ماہر کی خدمات حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنے ادارے یا کمپنی کے نہیں بلکہ اپنی مصنوعات کے ’فوائد‘ کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس پروپیگنڈے کا انحصار ایک ’غیر جانبدار‘ پیغام رساں پر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر **1920**ء کی دہائی کے آخر میں ڈبہ بند بیکن بنانے والی ایک امریکی کمپنی نے ایک معروف ڈاکٹر کی خدمات حاصل کیں۔ اسے یہ دعویٰ کرنے کے لیے ادائیگی کی گئی تھی کہ صبح کے وقت بیکن کھانا ایک صحت مندترین ناشتہ ہے۔

یہ طریقہ کار اکثر ان کمپنیوں کی جانب سے اختیار کیا جاتا ہے جن پر مضرصحت اشیا بنانے اور فروخت کرنے کے حوالے سے تنقید ہوتی ہے۔ **1940**ء سے **1960**ء کے درمیان امریکا کی سگریٹ بنانے والی کمپنیوں نے ایسی ’تحقیقات‘ پر لاکھوں ڈالر خرچ کیے جن میں اس بات کو ’ثابت‘ کرنا تھا کہ سگریٹ نوشی اتنی خطرناک نہیں ہے جتنا کچھ آزاد تحقیقات میں بتایا گیا ہے۔

تجارتی کمپنیاں دیگر کمپنیوں اور خاص طور پر اپنے حریفوں کے خلاف بھی سرمئی پروپیگنڈا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، پیک دودھ بنانے والی کمپنی حریفوں کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں بظاہر ’غیر جانبدار‘ لوگوں کے ذریعے ’بلاخذ‘ ’تحقیق‘ کرواسکتی ہے اور سوشل میڈیا پوسٹس لکھوا سکتی ہے۔ یہاں سرمئی اور سیاہ پروپیگنڈے کے درمیان فرق ختم ہونے لگتا ہے۔

سرمئی پروپیگنڈے کی طرح، ’سیاہ‘ پروپیگنڈا بھی اپنا منبع وماخذ ظاہر نہیں کرتا۔ لیکن سرمئی پروپیگنڈے کے برعکس سیاہ پروپیگنڈا ان لوگوں سے غلط معلومات منسوب کرتا ہے جو اس کا ہدف ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی حکومت ایک ایسا پیغام یا بیانیہ گھڑ سکتی ہے جو اس کے یا ملک کے مفادات کے خلاف ہو اور پھر اسے اپنے اندرونی اور بیرونی مخالفین سے منسوب کرسکتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران نازیوں نے ڈنمارک کے اوپر پمفلٹ گرائے تھے جبکہ ڈنمارک پر اس وقت جرمن افواج کا ہی قبضہ تھا۔ ان پمفلٹ میں ڈنمارک کے شہریوں سے کہا گیا تھا کہ وہ نازیوں سے جان چھڑانے کے لیے روسی حملے کو قبول کریں۔ ان پمفلٹ کو ڈنمارک کی آزادی کے لیے لڑنے والے ایک گروہ سے منسوب کیا گیا جبکہ یہ حقیقت نہیں تھی۔ اس کے پیچھے اس گروہ کو بے دین کمیونسٹ کے طور پر دکھانا مقصود تھا۔

اسی جنگ کے دوران برطانیہ نے بھی کچھ جرمن ریڈیو اسٹیشن قائم کیے تھے۔ نازی جرمنی میں اکثر لوگ یہی سمجھتے تھے کہ یہ واقعی حقیقی جرمن ریڈیو اسٹیشن ہیں۔ ان ریڈیو اسٹیشن سے غیرمحسوس انداز میں نازی مخالف جذبات کا پرچار کیا جاتا تھا۔ اس سے جرمن سامعین الجھاؤ کا شکار ہوتے تھے کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ یہ ریڈیو اسٹیشن نازی ہی چلا رہے ہیں۔

دی گارڈین کے مئی **2022**ء کے ایک فیچر کے مطابق ’برطانوی حکومت نے سرد جنگ کے اپنے دشمنوں کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دہائیوں تک سیاہ پروپیگنڈا کیا جس میں جعلی ذرائع سے خبروں اور پمفلٹس کا استعمال کیا گیا‘۔

اس فیچر میں کہا گیا کہ ’اس مہم میں مذہبی قدامت پسندی اور بنیاد پرست نظریات کو فروغ دے کر مسلمانوں کو بھی کمیونزم کے خلاف متحرک کرنے کی کوشش کی گئی‘۔ برطانوی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے تیار کی جانے والی دستاویزات جنہیں بائیں بازو کی جانب جھکاؤ رکھنے والے مسلمان گروہوں اور سوویت یونین سے منسوب کیا گیا تھا ان میں اسرائیل کی مخالفت بھی کی گئی تھی تاکہ وہ حقیقی نظر آئیں۔

1990ء کی دہائی میں سابق پاکستانی وزیراعظم بے نظیر بھٹو اکثر اس بات پر افسوس کا اظہار کرتی نظر آتی تھیں کہ ملک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے اکثر دائیں بازو کے رسائل وجرائد کو ان کے جعلی بیانات شائع کرنے کے لیے استعمال کیا تاکہ اس پروپیگنڈے کو ہوا دی جائے کہ وہ ملک کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

1992ء میں متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے خلاف فوجی آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے ایم کیوایم کے دفتر سے ایک نقشہ برآمد کیا۔ نقشے میں کراچی اور حیدرآباد کو ایک الگ ملک کے طور پر دکھایا گیا تھا۔ اس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اسے ایم کیو ایم نے شائع کیا تھا۔ لیکن ایک دہائی سے زیادہ عرصے کے بعد ایک سابق انٹیلی جنس افسر نے اعتراف کیا کہ وہ نقشہ جعلی تھا۔

بھارتی میڈیا پاکستان کے خلاف سرمئی اور سیاہ پروپیگنڈے کے لیے بدنام ہے۔ اپریل **2023**ء میں ایک عام سے ٹوئٹر اکاؤنٹ نے پاکستان میں تالا بند قبر کی تصویر پوسٹ کی۔ پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ قبر ایک خاتون کی تھی اور اس پر تالہ لگایا گیا تھا تاکہ میت کو ان لوگوں سے محفوظ رکھا جاسکے جو نیکروفیلیا میں ملوث ہیں۔

اس خبر کو مین اسٹریم کے مختلف ہندوستانی خبر رساں اداروں نے تیزی سے پھیلایا۔ تاہم حقائق کی جانچ کرنے والی ایک آزاد ویب سائٹ نے اس کہانی کا پردہ فاش کیا اور بتایا کہ یہ تصویر دراصل پاکستان کی نہیں بلکہ ہندوستان کی ہے۔

پاکستان میں سیاہ پروپیگنڈے کو اب اکثر وہ لوگ استعمال کرتے ہیں جنہیں مبینہ طور پر سابق فوجی اسٹیبلشمنٹ نے عمران خان کے مخالفین کو برا دکھانے کے لیے اس پروپیگنڈے کی تربیت دی تھی۔ لیکن ان افراد کو موجودہ اسٹیبلشمنٹ نے گھاس نہ ڈالی۔ یوں اب عمران خان کے مخالفین اور یہاں تک کہ موجودہ اسٹیبلشمنٹ کے ممبران سے منسوب جعلی حوالے اور دستاویزات اکثر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔

اگرچہ جلد ہی ان کی تردید ہوجاتی ہے لیکن آج کے دور میں سیاہ پروپیگنڈا ان لوگوں کے ذہنوں کو اپنا ہدف بناتا ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تردید پر شبہات ظاہر کیے جاتے ہیں جبکہ جس چیز کی تردید کی جاتی ہے اس کی ’صداقت‘ لوگوں کے ذہنوں میں برقرار رہتی ہے۔

وطن سرینگر

صحت عامہ سے متعلق زمینی حقائق

یوٹی جموں وکشمیر کے طول وارض میں سرکاری ہسپتالوں کی حالت حد درجہ ناگفتہ بہہ ہے۔سب سے پہلے حفظان صحت سے متعلق تمام تر شعبوں میں سٹاف کی کمی وہ چاہیے ڈاکٹر صاحبان ہوں،نرسنگ سٹاف ہو،نرسنگ آڈرلی سٹاف ہو یا پھر مختلف الانواع بیماریوں کی تشخیص کے لیے مشینوں کے لیے تربیت یافتہ ٹیکنشنز ہر شعبے میں سٹاف کی کمی ہر چھوٹے بڑے ہسپتال میں نمایاں طور محسوس کی جاسکتی ہے۔ہمارے سماج میں ابھی بھی **40.78** فیصد آبادی کو غریبی کی سطح سے نیچے گزر بسر کرنے والی آبادی مانا جاتا ہے ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ تر دور دراز کے گاؤں دیہات اور کنڈی علاقوں میں رہتی ہے ابھی بھی بہت سے علاقے ہیں عوام کو معمولی ڈریسنگ یا معمولی سی بیماری کے لیے کسی پبلک ہیلتھ سینٹر تک پہنچنے کے لیے میلوں پیدل چلنا پڑتا ہے۔ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ سرکاری اسپتالوں میں علاج کے ساتھ ساتھ مریض کو کافی دوائیاں بھی مفت میں دی جاتی تھیں مگر اب انجکشن لگوانے کے لیے محض **5** روپے کا سرنج بھی بازار سے خریدنا پڑتا ہے۔لے دے کر اگر ہسپتالوں میں کچھ مہیا رہتا ہے تو وہ ہے پٹی کرانے کے لیے کارٹن اور گاز یا پھر گلوکوز۔کسی بڑی جراحی یا بیماری کے علاج میں خرچے کے حوالے سے ایک نجی اور سرکاری ہسپتال میں صرف ڈاکٹر صاحب کے ذاتی فیس کا ہی فرق رہتا ہے۔اس میں کوئی دورائے نہیں کہ سنہ **2019** سے پہلے برسر اقتدار سیاسی جماعتوں کے منتخب ارکان اسمبلی اور منسٹر صاحبان جگہ جگہ پبلک ہیلتھ سینٹر شروع کرنے میں پیش پیش رہے مگر وقت اور حالات نے ثابت کر دیا کہ وہ ایسا کام صرف اپنی لیڈری چمکانے اور اپنا ووٹ بینک بڑھانے کے چکر میں کرتے تھے۔جہاں تک ایک پی۔ایچ۔سی۔کا تعلق ہے تو قانونی طور اس میں **6** ڈاکٹر صاحبان کی تعیناتی ضروری ہے مگر ایسے سینٹروں میں مشکل سے ایک ڈاکٹر صاحب کو دیکھا جاسکتا ہے اور باقی سٹاف ہوا ہو چکی ہوتی ہے جبکہ سنگ بنیاد کے موقعے پر آسمان سے قلابے ملائے جاتے تھے۔یہی بلکہ اس سے بھی برا حال نام نہاد سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کا بھی ہے۔یو۔ٹی کے تقریباً تمام ضلعوں کے تحصیلوں میں سیاست دانوں نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کے نام پر ادارے کھلوائے مگر بنیادی سطح پر وہ ایک سب سینٹر ہسپتال کے طور پر کام نبھانے کے بھی قابل نہیں۔سٹاف اور دیگر سہولیات کے نام پر ان نام نہاد ہسپتالوں میں مذاق ہو رہا ہے۔موجودہ مرکزی حکومت نے گولڈن کارڈ ہولڈر کے لیے ایک قابل قدر سہولیت شروع تو کی مگر دور دراز اور کنڈی علاقوں کے باشندگان اس سہولت ابھی بے بہرہ ہیں۔تفصیل کے لحاظ سے یہ موضوع کافی لمبا ہوسکتا ہے مگر اس مرحلے پر اگر اس ضمن میں صرف حکومت اور متعلقہ محکمے کی زمیداری کی بات کی جائے تو یہ واشگاف کرنا ضروری بنتا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آبادی بھی کئی گنا بڑھتی گئی اور ساتھ ہی ساتھ اب تک نامعلوم بیماریوں کی بھی تشخیص سامنے آگئی جن میں بے شمار بیماریاں جان لیوا ثابت ہوگئیں ہیں اس لیے لازم آتا ہے کہ جمہوری اقتدار پر قائم موجودہ حکومتیں عوام کی ضروریات کے مطابق صحت عامہ کے شعبے میں بھی وقت اور حالات کے تقاضے کے مطابق ہم آہنگی پیدا کرنے میں جٹ جائیں۔کوئی پی۔ایچ۔سی(پبلک ہیلتھ سینٹر)ہو تحصیلی سطح کا ہسپتال ہو یا پھر ضلع سطح کا ہسپتال ہو اس سرکاری ادارے کا **24** گھنٹے کام کرنے کے لیے تیار بہ تیار رہنا ایک اشد ضرورت ہے ہسپتالوں کے کام کے پس منظر میں ہسپتالوں میں ڈاکٹرو نرسز،نرسنگ آڈرلی اور تشخیصی مشینوں کے تیکنیکی ماہروں کی ہمہ وقت حاضری اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔اس بارے میں جب کبھی ہمارے ادارے نے ضلعوں کے چیف میڈیکل افسران یا پھر محکمہ کے اعلیٰ عہدیداروں سے بات کی تو وہ سب اس بارے میں یک زبان تھے کہ محکمے میں بڑھتی آبادی کے تناسب سے نئی بھرتیاں عمل میں نہیں لائی جارہی ہیں۔یہ حقیقت بلا خوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یوٹی بھر میں سیکنڈوں ایم۔بی۔بی۔ایس ڈاکٹر،ڈینٹل سرجن،مختلف تشخیصی آلات کے اعلیٰ تربیت یافتہ ٹیکنشنز اور نرسنگ کی قابل قدر تربیت یافتہ اسناد لئے خواتین و مرد بے روزگاری کی زندگی گزار رہے ہیں جن میں سے بیشتر کے والدین نے خاندانی اثاثوں کو بیچ بیچ کر اپنے بچوں سے حفظان صحت سے متعلق اچھی خاصی ڈگریاں حاصل کروائیں مگر اب عرصے سے سرکاری ملازمتوں کی آس لگائے بیٹھے ہیں۔یہ بھی ایک قابل قدر حقیقت ہے کہ این۔آر۔ایچ۔ایم۔یعنی نیشنل رورل ہیلتھ مشن کے تحت کئی تربیت یافتہ لوگوں کو کام پر لگایا گیا ہے مگر وہ سب لوگ فی الحال ملازم تو ہیں مگر آپنی ملازمتوں کی مستقلی کے بارے میں وہ بجا طور پر خدشات میں مبتلا ہیں۔حالات اور وقت متقاضی ہیں کہ حکومت غریب اور مفلوک الحال عوام کی صحت عامہ کے رکھ رکھاؤ کے پیش نظر متعلقہ محکمے کے تئیں اپنی پالیسی میں مثبت تبدیلی لاکر عوام کو چین کی سانس لینے میں مدد کریں۔

کتنا بدل گیا انسان!

تحریر۔۔۔گلفام بارجی
بارجی ہارون۔سرینگر

اللہ تعالی نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا کیا ہے اور عقل شعور کے ساتھ ساتھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے مالا مال کیا ہے۔اللہ تبارک وتعالی کی جتنی بھی مخلوقات اس کائنات میں ہیں ان تمام مخلوقات میں انسان ہی ایک ایسی مخلوق ہے جس سے خداوند کریم نے دنیا کی بہترین نعمتوں سے نوازا ہے۔حلال اور حرام کی تمیز دی۔گندگی سے صاف وپاک زندگی دی۔دنیا اور آخرت کو سنوار نیکے لئے آسمانی کتابیں عطا فرمائی اور ان کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان ان تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ اپنی آخرت کو بھی سنوارے۔دنیا کے کسی بھی مزہب سے وابستہ انسان کو اللہ تعالی نے شیطان کی اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا ہے۔لیکن جب ہم دور جدید کی بات کرتے ہیں تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے اور کہنا پڑتا ہے کہ کتنا بدل گیا انسان۔انسان کی سوچ بدل گئی ہے۔انسان کا طریقہ بدل گیا ہے۔انسان کا زہن بدل گیا ہے۔انسان کے اطوار بدل گئے ہیں۔انسان کی انسانیت بدل گئی ہیں۔انسان کا لائحہ عمل بدل گیا ہے اور انسان کی یہ سب چیزیں بدلنے کے ساتھ ساتھ انسان خود بخود بدل گیا ہے اور شیطان کی اطاعت کرنے لگا ہے۔جب انسان شیطان کے تابع ہوگیا اب یہ وہی کام انجام دیتا ہے جس کام کا حکم اس سے شیطان صادر کرے۔حالانکہ شیطان کا کام اللہ کی رضا کے لئے ہرگز نہیں ہوتا لیکن یہ سب جانتے ہوئے بھی شیطان کے تابع انسان وہی کام انجام دیتا ہے جن کاموں سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے۔آجکل کے معاشرے میں بھی ہمیں اس بدلتے اور شیطان کے تابع انسان کے یہی کارنامے دیکھنے اور سننے کو ملتے ہیں۔جنت بینظیر کہلانے والی وادی پچھلی تین دہائیوں سے نامساعد حالات سے دور گزر رہی ہے یہاں زندگی کا ہر ایک شعبہ ان نامساعد حالات کی نظر ہوگیا ہیاور ان ہی نامساعد حالات نے انسانی زندگیوں کو بدل دیا۔طرح طرح کے جرائم میں اضافہ ہوتا گیا اب یہاں رات کی تاریخی کو چھوڑ کر دن کے اجالے میں ایسے گھناؤنے جرائم انجام دیئے جاتے ہیں جن سے انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔یہاں انسان کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔نوجوان نسل میں قوت برداشت کا فقدان ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ہمیں اکثر وبیشتر وادی کے مختلف علاقوں سے یہ خبریں بھی موصول ہو رہی ہیں کہ کسی نوجوان لڑکی یا لڑکے نے خودکشی کرکے اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا یہ کام بھی شیطان کے تابع انسان ہی انجام دیتے ہیں۔منشیات کا بے تحاشہ استعمال بھی شیطان کے تابع انسان ہی کرتے ہیں۔جموں وکشمیر پولیس نے حال ہی میں سرینگر کے مضافات میں بدکاری کے دواڈوں پر چھاپہ ڈال کران میں ملوث افراد کو ہندوستان کے سخت قانون کے تحت پبلک سیفٹی ایکٹ لگا کر پابند سلاسل کردیا حالانکہ یہاں کی پولیس دن رات جرائم کے روک تھام اور ان میں ملوث افراد کے خلاف اپنی کاروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ پولیس کی ہی کاروائیوں کا نتیجہ ہیکہ آج تک کئی بدنام زمانہ خطرناک جرائم پیشہ افراد سلاخوں کے پیچھے اپنی زندگیاں کاٹ رہے ہیں۔آپ یہ تصور کریں کہ پولیس کے ہوتے ہوئے بھی وادی میں جرائم پیشہ افراد اپنی جرائم پیشہ ورانہ سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اب اگر پولیس نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟اس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں۔اب یہاں پر سوال یہ ہے کہ انسان کیوں بدل گیا؟اس بات کا آپ نے بھی مشاہدہ کیا ہوگا کہ یہاں کا نوجوان بغیر محنت کئے راتوں رات امیر بننا چاہتا ہےجس کے لئے وہ جرائم کا سہارا لیتا ہے۔نشے کا عادی نوجوان ایک تو بیروزگار رہیدوسرا اسے نشے کی لت لگ چکی اور اس نشے کی پیاس کو بجھانے کے لئے اسے منشیات کی ضرورت ہے جسے خریدنے کے لئے اس کے پاس پیسے نہیں ہیں جس کے لئے یہ نوجوان کبھی اپنی ماں کا قتل کردیتا ہے تو کبھی دن کے اجالے میں چوری کی وارداتیں انجام دیتا ہے جس کا ہمارے سماج پر بہت برا اثر پڑتا ہیاوران ہی جیسے نوجوانوں میں قوت برداشت کا فقدان بھی پایا جاتا ہے۔شرم و حیا۔چھوٹے بڑے کی تمیز۔ایک دوسرے کی عزت کرنا۔ماں کو ماں اور بہن کو بہن سمجھنا یا معاشرے میں اخلاقی قدر و قیمت جیسی کوئی چیز ہی نہیں ہوتی ہے ان جیسے انسانوں میں۔ان نوجوان کو برباد کرنے کے زمہ دار ہمارے سماج میں ہی وہ انسان نما لالچی درندے موجود ہیں جو راتوں رات امیر بننے کے چکر میں ہمارے سماج کو کھوکھلا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔یہاں ہم پر یہ زمہ داری عائد ہوتی ہیکہ اگر ہمیں اپنے معاشرے کو صاف وپاک اور اپنی نوجوان نسل کو ان لالچی درندوں کے چنگل سے بچانا ہےتو پولیس کی مدد کرنا ہمارا اولین فرض ہے اور معاشرے میں پنپ رہی برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے رضا کارانہ طور پر کام کرنا ہوگا تب جاکے پھر ہمیں یہ کہنا نہ پڑے کہ کتنا بدل گیا انسان۔

آج کی سوشل میڈیائی عبادت!

تحریر:-----جاوید اختر بھارتی

یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے لوگ بھی اپنا رنگ بدلا کرتے ہیں کبھی دکان کی تشہیر،کبھی کاروبار کی تشہیر،تو کبھی سیاسی وسماجی تشہیر،مختلف تقاریب کی تشہیر الیکشن کی میدان میں امیدواری کی تشہیر،اپنے تعمیراتی کاموں کی تشہیر وغیرہ وغیرہ،،آخر تشہیر کا مقصد کیا ہے یہ بات تو واضح ہے کہ کوئی بھی تشہیر بے مقصد نہیں ہوتی دکان کی تشہیر کا مقصد تو یہی ہوتا ہے کہ دور دور تک کے لوگ جانیں اور لوگ جوق درجوق خریداری کے لئے آئیں،کاروباری تشہیر کا مقصد بھی کچھ اسی طرح کا ہوتا ہے سیاسی تشہیر کا مقصد پارٹی سے جڑنا اور جوڑنا ہوتا ہے،امیدواری کی تشہیر کا مقصد لوگوں کا ووٹ حاصل کرنا ہوتا ہے مختلف تقاریب کی تشہیر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دور دراز کے لوگوں کو پروگرام کی جانکاری ہوجائے تعمیراتی تشہیر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ واقف رہیں کہ کون سا کام کس نے کیا ہے تاکہ دوسرا کوئی اسے بھنا نہ سکے اور فائدہ نہ اٹھا سکے ایک جلسے کی تشہیر کا مقصد اور مطلب تو سمجھ میں آتا ہے کہ عوام کو معلوم ہوجائے کہ فلاں تاریخ میں فلاں جگہ جلسہ ہے لوگوں کو پہنچنے میں آسانی ہو لیکن اب تو مذہبی تشہیر کو ایسا فروغ دیا جارہا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر مقصد کیا ہے بیٹے نے روزہ رکھ لیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا،چار لوگوں کو افطاری کرادی گئی تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا،یہاں تک کہ کعبے کا چکر لگایا گیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا جبکہ دنیا میں بے شمار لوگوں کو چکمہ اور چکر دیا گیا،حق تلفی کی گئی تو اسے سوشل میڈیا پر شیئر نہیں کیا گیا کیا ہم بھول رہے ہیں کہ کعبے کا طواف اور چکر یہ حقوق اللہ کے زمرے میں آتا ہے اور لوگوں کو دیا گیا چکر یہ حقوق العباد کے زمرے میں آتا ہے اور حقوق اللہ تو اللہ کی رحمت وہ چاہے تو بخش دے،معاف کردے مگر حقوق العباد کا معاملہ تو بندے سے جڑا ہوا ہے اسے تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کردے۔

آج کے دور میں انسان شہرت اور مفاد پرستی کے پیچھے بھاگتا ہے ایک قدم بھی راہ حق میں بڑھایا تو اسے کیمرے میں محفوظ کرنے کے لئے بیچین رہتا ہے،،کہتا ہے کہ کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر تو کیا چیز ہے دنیا بھول گیا لیکن سچائی یہ ہے کہ آج کعبے پر نظر پڑتے ہی خواہش تو یہی نظر آتی ہے کہ پوری دنیا دیکھے کہ میں کعبے کے قریب پہنچ گیا جیب میں موبائل ہے یہ بھی خیال ہے،سیلفی لینے کا بھی خیال ہے سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کا ارادہ بھی ہے،خواہش بھی ہے،آرزو بھی ہے اور سب کچھ کرتا بھی ہے پھر کیسے مان لیا جائے کہ کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر تو کیا چیز ہے دنیا بھول گیا،،گنبد خضریٰ کی چھاؤں میں پہنچنے کے بعد درود وسلام کی ڈالیاں نچھاور کرنے سے زیادہ ویڈیو ریکارڈنگ کو ترجیح دیا جانے لگا ارے ہونا تو چاہئے کہ وہاں پہنچنے کے بعد آنکھوں سے آنسو جاری رہے،زبان سے درود وسلام جاری رہے اور بارگاہ نبوی میں عاجزی اور انکساری جاری رہے۔

اب آیئے رمضان المبارک کا مہینہ اختتام کی طرف بڑھ رہا ہے اللہ والے رو رو کر دعائیں کر رہے ہیں کہ ائے پروردگار ہمیں پھر رمضان المبارک کا مہینہ عطا کرنا اور نام ونمود ونمائش کے دیوانے دعا کے ہاتھ بھی اٹھاتے ہیں تو ساتھ میں کیمرہ مین کو اشارہ کرتے ہیں کہ تصویر کھینچو اور وائرل کرو،،اس کے بعد افطاری کا دسترخوان سجانے میں بدحواس نظر آتے ہیں یعنی جہاں اللہ والوں نے رمضان کو عبادت کا مہینہ سمجھا وہیں بڑی تعداد میں مسلمانوں نے لذیذ سے لذیذ تر کھانے پینے اور پکوان کا مہینہ بنادیا،رمضان کی روحانیت کو ختم کردیا،رمضان کے اصل مقاصد کو فوت کردیا کچھ لوگ ہیں تو دن رات سوشل میڈیا پر یہی شیئر کرتے رہتے ہیں کہ فلاں چیز کھانے سے پیاس نہیں لگے گی،فلاں چیز کھانے سے بھوک کا احساس نہیں ہوگا ارے نادان بھوک و پیاس کا احساس ہی جب نہیں ہوگا تو روزہ کیسا؟یہاں تو مقصد یہ ہے روزہ رکھ کر احساس ہونا چاہئے کہ جو سالہا سال بھر پیٹ کھانا نہیں کھاپاتے تو ان کے اوپر کیا گذرتی ہوگی سال میں ایک بار یہ احساس و تصور کرنے کا موقع آیا تو اسے بھی گنوار ہا ہے اور کچھ احساس بھی ہوا اور کچھ لوگوں کا اہل ثروت نے تعاون بھی کیا تو فوٹو کھینچ کھینچ کر اس کا جینا دوبھر کردیا یعنی کسی کے ہاتھ پر چند سکے بھی رکھے تو اس کی خودداری کو چھین لیا کل کو وہ بھوکا بھی رہے تو اس کی زبان نہیں کھل سکتی،،کہیں چندہ دیا تو اعلان میں تاخیر ہوئی تو چہرے کا رنگ بدلنے لگا ارے جب دیدیا راح حق میں تو اعلان کی فکر میں کیوں ڈوبا ہے کہیں تیری یہ تشویش تیرا دیا ہوا مال غارت نہ ہوجائے یاد رکھ تو اگر اخلاص کی بنیاد پر جو کچھ دیا ہے تو کل میدان محشر میں اس کا اعلان ہوگا اور اعلان کرنے والے دنیاوی اناؤنسر نہیں ہونگے بلکہ بحکم خدا فرشتے اعلان کریں گے اس لئے تو دنیا کی فکر چھوڑ سوشل میڈیائی عبادت چھوڑ آخرت پر یقین رکھ کیوں کہ وہ ذات ایسی ہے کہ جس کے دربار میں ناانصافی کی گنجائش نہیں ہے بلکہ وہ رب ذوالجلال پورا پورا انصاف کرے گا یاد رکھ جزا اور سزا دونوں معاملہ پورا پورا ہوگا کیونکہ وہ دلوں کا حال جانتا ہے وہ ایسا سمیع وبصیر ہے کہ کالی رات میں بھی کالے پتھر پر چلنے والی کالی چیونٹیوں کو دیکھتا بھی ہے اور ان چیونٹیوں کے چلنے کی آواز کو سنتا بھی ہے تو سمجھتا ہے کہ سوشل میڈیا پر شیئر کروں گا تبھی لوگ جانیں گے اگر ایسی سوچ ایسا نظریہ ہے تو پھر اسی کو کہتے ہیں کہ نیکی کر دریا میں ڈال اب ہمیں اور آپ کو خود فیصلہ کرنا ہے کہ نیکی کر کے دریا میں ڈالنا ہے یا جنت کمانا ہے۔

جاوید اختر بھارتی (نائب صدر اشرفیہ لائبریری)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

لوگ واقف رہیں کہ کون سا کام کس نے کیا ہے تاکہ دوسرا کوئی اسے بھنانہ سکے اور فائدہ نہ اٹھا سکے ایک جلسے کی تشہیر کا مقصد اور مطلب تو سمجھ میں آتا ہے کہ عوام کو معلوم ہوجائے کہ فلاں تاریخ میں فلاں جگہ جلسہ ہے لوگوں کو پہنچنے میں آسانی ہو لیکن اب تو مذہبی تشہیر کو ایسا فروغ دیا جارہا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر مقصد کیا ہے بیٹے نے روزہ رکھ لیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا،چار لوگوں کو افطاری کرادی گئی تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا،یہاں تک کہ کعبے کا چکر لگایا گیا تو سوشل میڈیا پر شیئر کردیا گیا جبکہ دنیا میں بے شمار لوگوں کو چکمہ اور چکر دیا گیا،حق تلفی کی گئی تو اسے سوشل میڈیا پر شیئر نہیں کیا گیا کیا ہم بھول رہے ہیں کہ کعبے کا طواف اور چکر یہ حقوق اللہ کے زمرے میں آتا ہے اور لوگوں کو دیا گیا چکر یہ حقوق العباد کے زمرے میں آتا ہے اور حقوق اللہ تو اللہ کی رحمت وہ چاہے تو بخش دے،معاف کردے مگر حقوق العباد کا معاملہ تو بندے سے جڑا ہوا ہے اسے تو اللہ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کردے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

میں بلاک کر دیا گیا۔حکام کے مطابق یہ فیصلہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں وزارت داخلہ کی سفارشات کے بعد لیا گیا ہے جس میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، مارے گئے تھے۔انہوں نے کہا" وزارت داخلہ کی سفارشات پر حکومت ہند نے جموں و کشمیر میں پہلگام دہشت گردی کے المناک واقعہ کے پس منظر میں اشتعال انگیز اور فرقہ وارانہ طور پر حساس مواد، جھوٹے اور گمراہ کن بیانیے اور ہندوستان، اس کی فوج اور سیکورٹی ایجنسیوں کے خلاف غلط معلومات پھیلانے کے لیے پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی لگادی ہے"۔جن یوٹیوب چینلز کو بلاک کیا گیا ہے وہ یہ ہیں: ڈان نیوز، ارشاد بھٹی، سماء ٹی وی، اے آر وائی نیوز، بول نیوز، رافتار، دی پاکستان ریفرینک، جیو نیوز، سماء اسپورٹس، جی این این، عزیر کرکٹ، عمر چیمہ ایکسکلوسیو، عاصمہ شیرازی، منیب فاروق، ستو نیوز اور رازی شامل ہے۔ادھر حکومت نے بی بی سی کو ایک رسمی خط لکھا ہے، جس میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی رپورٹ پر ہندوستان کے سخت جذبات کا اظہار کیا گیا ہے اور دہشت گردوں کو "عسکریت پسند" قرار دیا گیا ہے۔بی بی سی کے انڈیا کے سربراہ جیکی مارٹن کے ساتھ بات چیت میں، وزارت خارجہ نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بارے میں ان کی رپورٹنگ کے بارے میں ملک کے سخت جذبات سے آگاہ کیا ہے۔اہلکار نے کہا" دہشت گردوں کو عسکریت پسند قرار دینے پر ایک رسمی خط بی بی سی کو بھیجا گیا ہے۔

102

جانب سے طلب کردہ جموں وکشمیر اسمبلی کا خصوصی اجلاس پیر کی صبح ساڑھے 10 بجے اسمبلی کمپلیکس جموں میں شروع ہوا۔جیسے ہی ایوان میں خصوصی اجلاس شروع ہوا، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے معصوم سیاحوں کے قتل کی مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ ہم متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان خاندانوں کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔اسپیکر نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے پہلگام حملے کیخلاف قرارداد ایوان میں پیش کی۔قرارداد میں کہا گیا کہ جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی اپنے تمام شہریوں کے لیے امن، ترقی اور جامع خوشحالی کے ماحول کو فروغ دینے اور قوم اور جموں وکشمیر کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ترقی کو متاثر کرنے والوں کے مذموم عزائم کو پوری طرح ناکام بنانے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے قرارداد کا متن پڑھتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 22 اپریل کو پہلگام میں معصوم شہریوں پر کیے گئے وحشیانہ اور غیر انسانی حملے پر اپنے گہرے صدمے اور غم کا اظہار کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایوان واضح طور پر اس گھناؤنے، بزدلانہ فعل کی مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں معصوم جانیں ضائع ہوئیں۔متاثرین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے شہید عادل حسین کیساتھ بھی اظہار یکجہتی کیا جو سیاحوں کو بچاتے ہوئے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔قرارداد میں پہلگام حملے کا حوالہ دیتے ہوئے، سریندر چودھری نے کہا کہ اس طرح کی دہشت گردی کی کارروائیاں کشمیریت کی اخلاقیات، ہمارے آئین میں درج اقدار، اور اتحاد، امن اور ہم آہنگی کے جذبے پر براہ راست حملہ ہیں نائب وزیراعلیٰ نے شہید عادل حسین کیساتھ بھی اظہار یکجہتی کیا جو سیاحوں کو بچاتے ہوئے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔قرارداد میں پہلگام حملے کا حوالہ دیتے ہوئے، سریندر چودھری نے کہا کہ اس طرح کی دہشت گردی کی کارروائیاں کشمیریت کی اخلاقیات، ہمارے آئین میں درج اقدار، اور اتحاد، امن اور ہم آہنگی کے جذبے پر براہ راست حملہ ہیں جو جموں وکشمیر اور ہماری قوم کی ایک طویل خصوصیت ہے۔قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان متاثرین اور ان کے اہل خانہ کیساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ ہم ان لوگوں کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں جنہیں ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اور ان کے غم میں شریک ہونے اور ان کی ضرورت کی گھڑی میں ان کی مدد کرنے کے اپنے اجتماعی عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔قرارداد میں پونی رائیڈ آپریٹر سید عادل حسین شاہ کی عظیم قربانی کا ذکر کیا گیا جس نے سیاحوں کو دہشت گردی کے حملے سے بچانے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ان کی ہمت اور بے لوثی کشمیر کی حقیقی روح کی عکاسی کرتی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار تحریک کا کام کرے گی۔قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان کشمیر اور جموں کے لوگوں کے حملے کے بعد اتحاد، ہمدردی اور لچک کے غیر معمولی مظاہرے کی ستائش کرتا ہے۔قرارداد میں کہا گیا کہ قصبوں اور دیہاتوں میں پرامن مظاہرے، اور سیاحوں کے لیے اخلاقی اور مادی حمایت کا بے ساختہ اظہار، امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قانون کی حکمرانی کے لیے لوگوں کی ثابت قدمی کی تصدیق کرتا ہے۔قرارداد میں مزید کہا گیا کہ یہ ایوان اس حملے کے متاثرین کو چن چن کر نشانہ بنانے کے پیچھے مذموم عزائم کو ذہن میں رکھتا ہے۔یہ معاشرے کے تمام طبقوں اور خاص طور پر میڈیا سے اپیل کرتا ہے کہ وہ غیر ذمہ دارانہ طور پر جذبات کو ہوا دے کر اس مذموم سازش کا شکار نہ ہوں۔قرارداد میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کشمیری طلباء اور وہاں مقیم یا سفر کرنے والے شہریوں کی حفاظت، وقار اور بہبود کو یقینی بنائیں اور ان کو ہراساں کرنے، امتیازی سلوک یا دھمکیوں کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں۔قرارداد میں کہا گیا کہ یہ ایوان تمام سیاسی جماعتوں، مذہبی اور کمیونٹی رہنماؤں، نوجوانوں کی تنظیموں، سول سوسائٹی کے گروپوں اور ملک بھر کے میڈیا ہاؤسز سے پرامن رہنے، تشدد اور تفرقہ انگیز بیان بازی کو مسترد کرنے اور امن، اتحاد اور آئینی اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔بعد ازاں ایوان میں قرارداد و باتفاق رائے منظور کی گئی۔

103

حملے کے بعد جموں وکشمیر میں جاری آپریشنوں اور سیکورٹی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی جس میں 26 عام شہری مارے گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق بند کمرے کی میٹنگ جو تقریباً 40 منٹ تک جاری رہی جس دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے وزیراعظم مودی کو پورے خطے کی سیکورٹی صورتحال سے آگاہ کیا اور انہیں تمام اقدامات کے بارے میں جانکاری دی جو پورے جموں کشمیر میں حملے کے بعد جاری ہے ۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم سے ملاقات کرنے سے پہلے راجناتھ سنگھ نے ساؤتھ بلاک کا دورہ کیا، جہاں انہیں آرمی چیف نے کشمیر کی زمینی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ خیال رہے کہ من کی بات ریڈیو خطاب میں، وزیراعظم مودی نے ملک کو یقین دلایا کہ انصاف فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے مجرموں اور سازش کرنے والوں کو سخت ترین جواب دیا جائے گا۔جس دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے وزیراعظم مودی کو پورے خطے کی سیکورٹی صورتحال سے آگاہ کیا اور انہیں تمام اقدامات کے بارے میں جانکاری دی جو پورے جموں کشمیر میں حملے کے بعد جاری ہے ۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم سے ملاقات کرنے سے پہلے راجناتھ سنگھ نے ساؤتھ بلاک کا دورہ کیا، جہاں انہیں آرمی چیف نے کشمیر کی زمینی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔خیال رہے کہ من کی بات ریڈیو خطاب میں، وزیراعظم مودی نے ملک کو یقین دلایا کہ انصاف فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے مجرموں اور سازش کرنے والوں کو سخت ترین جواب دیا جائے گا۔

104

اقدامات کریں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہیے جس سے لوگوں کو الگ کر دیا جائے۔جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم بندوق سے دہشت گرد کو قابو نہیں کر سکتے لیکن اگر لوگ ہمارے ساتھ ہوں تو ہم دہشت گردی کو ختم کر سکتے ہیں۔میرے خیال میں اب وقت آ گیا ہے۔جموں و کشمیر میں بے مثال اور بے ساختہ مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ سری نگر کی جامع مسجد میں پہلی بار نماز جمعہ سے قبل دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم اس کا مطلب سمجھ سکتے ہیں۔ ہم اس تبدیلی کو مضبوط بنانے کی کوشش کریں گے۔عمر عبداللہ نے جموں کشمیر اسمبلی میں پہلگام حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے ہلاک شدہ سیاحوں کے اہل خانہ کیساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مقامی گھوڑے بان سید عادل حسین شاہ کی بہادری کی تعریف کی وہیں انہوں نے کہا کہ یہ وقت سیاست کرنے یا مرکزی حکومت سے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے زور دینے کا مناسب وقت نہیں نہیں۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ یہ وقت سیاست کرتے یا حکومت ہند سے ریاستی درجہ مانگنے کا نہیں ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ ایسے وقت میں اگر میں ریاستی درجہ مانگوں تو یہ میرے لئے بددعا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ مانگنے کے اور بھی مواقع آئیں گے لیکن یہ وقت صرف دہشت گردی کی مذمت اور متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا ہے۔ عمر عبداللہ نے اسمبلی اراکین کو میزیں بجانے سے بھی منع کیا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ 36 سالوں میں پہلی بار میں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا، میرے نام پر نہیں، وہ اپنے طور پر نکلے، کسی سیاسی جماعت نے انہیں منظم نہیں کیا، کسی حکومتی حکم نے انہیں طلب نہیں کیا، وہ موم بتیاں جلائے، بینرز اٹھائے اور مجرموں کو یہ بتانے کے لیے سڑکوں پر خاموشی سے چلتے رہے۔وزیر اعلیٰ نے حملے کی رات پولیس کنٹرول روم کا دورہ کرنے کا ذکر کیا، جہاں 26 شہریوں کی لاشیں پڑی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس غمزدہ خاندانوں کو پیش کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ عمر عبداللہ نے مختصر توقف کرتے ہوئے پوچھا کہ ان خاندانوں کا کیا قصور تھا؟ کہ وہ یہاں پہلی بار سکون پانے کے لیے آئے تھے؟ اور زندگی نے انہیں اتنی بھاری قیمت چکانی پڑی۔عمر عبداللہ نے گزشتہ 3 دہائیوں کے دوران کشمیر کی بھاری قیمت کے بارے میں بات کی۔انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2001 میں اسی اسمبلی کمپلیکس پر ہونے والے حملے میں ہم نے لوگوں کو کھو دیا تھا۔ کیمپوں پر حملے کئے گئے تھے۔ پنڈتوں کی بستیوں، سکھ کالونیوں میں، کسی کو بھی نہیں بخشا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے سوچا کہ وہ دن اب ختم ہو گئے ہیں۔لیکن 22 اپریل کے حملے نے ڈراؤنا خواب دوبارہ بنا دیا۔وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ خونریزی کے درمیان بھی امید کی کرن نظر آئی، پہلی بار، کشمیریوں نے معقولیت، جواز یا خاموشی اختیار نہیں کی، انہوں نے بلند آواز اور واضح الفاظ میں مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی صرف بندوقوں یا سیکورٹی فورسز کی وجہ سے ختم نہیں ہوگی، یہ تب ہی ختم ہوگی جب لوگ ہمارے ساتھ چلیں گے اور اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہمارے پاس آنا شروع ہو گئے ہیں۔عمر عبداللہ نے بتایا کہ شاید سب سے زیادہ علامتی لمحہ سری نگر کی تاریخی جامع مسجد سے آیا تھا۔ نماز جمعہ سے پہلے، مسجد، ایک ایسی جگہ جو اکثر شعلہ بیان سیاسی خطبوں سے منسلک ہوتی ہے، خاموش ہوگئی۔ نمازیوں نے متاثرین کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی۔انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ مکمل ریاست کیلئے جدوجہد جاری رہے گی لیکن اس بات پر زور دیا کہ آج کا دن سیاسی مطالبات کا دن نہیں ہے۔ آج، کوئی سیاست نہیں، کوئی کاروباری اصول نہیں، ریاست کا کوئی مطالبہ نہیں، صرف ایک چیز: حملے کی دلی مذمت اور خاندانوں کیساتھ اظہار یکجہتی۔وزیر اعلیٰ نے حملے کے دن سے بہادری اور انسانیت کی غیر معمولی داستانیں سنائیں۔ایک نوجوان لڑکے نے ایک سیاح خاندان کو آگ کی زد میں چھوڑنے سے انکار کر دیا، باپ سے کہا کہ اس سے پہلے کہ کوئی آپ کی بیوی اور بچے تک پہنچ جائے، وہ میرے پاس سے گزر جائیں۔ ڈل جھیل میں کشتی والوں نے سیاحوں کو مفت پھل پیش کیے، ٹیکسی ڈرائیوروں اور ہوٹل مالکان نے تشدد سے بھاگنے والے زائرین کے لیے اپنے گھر کھول دیے، کسی بھی قسم کی ادائیگی سے انکار کیا۔ یہ کشمیر کی مہمان نوازی ہے، یہ ہمارے جذبے پر فخر ہے۔انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ حملے کے فوری بعد کچھ کشمیریوں کو ملک کے کچھ حصوں میں ہراساں کرنے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے ریاستی حکومتوں اور پولیس فورسز کی تعریف کی جنہوں نے کشیدگی کو روکنے کیلئے تیزی سے کام کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے اہم شہروں میں وقف ہیلپ لائن نمبر اور نوڈل افسران قائم کرنے کے اقدامات شروع کیے ہیں تاکہ خطرات کا سامنا کرنے والے کشمیری فوری مدد حاصل کر سکیں۔انہوں نے سوشل میڈیا کا غلط استعمال کرنے والوں کو بھی متنبہ کیا کہ وہ غلط بیانی اور جعلی خبریں پھیلائیں جو کشیدگی کو ہوا دے سکتی ہیں۔ اپنی شرارتیں بند کرو۔انہوں نے کہا کہ جب آپ جھوٹ پھیلاتے ہیں، تو آپ حقیقی متاثرین کو مزید تکلیف پہنچاتے ہیں، ہم اسے برداشت نہیں کریں گے۔

105

خاتون کو باہر نکالا اور شدید جھلسنے کی حالت میں ہسپتال منتقل کیا۔دریں اثناء، خاتون بعد میں ہسپتال میں دم توڑ گئی جبکہ پولیس نے اس حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ایک اہلکار نے یہ بھی کہا کہ موت کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

106

کوشش کر رہے ہیں۔ کشمیر کے لوگ قوم کے ساتھ کھڑے ہیں، وہ اس حملے میں مرنے والوں کے لواحقین اور ملک کے درد کو محسوس کرتے اور سمجھتے ہیں"۔انہوں نے کہا" مجھے لگتا ہے کہ حکومت ہند جواب دے گی۔ لیکن کشمیر سے میں یہ کہوں گا کہ پچھلے 30 سالوں میں پہلی بار تشدد کے خلاف سخت ناراضگی ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس معاملے پر پاکستان کے ساتھ بات چیت ہونی چاہیے انہوں نے کہا" زیادہ اہم بات، انصاف ہونا چاہیے"۔ پروں نے کہا "پاکستان کے ساتھ بات چیت کرنے کے بجائے انصاف کی ضرورت ہے ۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس معاملے پر پاکستان کے ساتھ بات چیت ہونی چاہیے انہوں نے کہا" زیادہ اہم بات، انصاف ہونا چاہیے"۔ پروں نے کہا "پاکستان کے ساتھ بات چیت کرنے کے بجائے انصاف کی ضرورت ہے ۔"

107

نے کہا کہ بالاکوٹ نہیں، آج قوم چاہتی ہے کہ اس طرح کے حملے کھینچا ئیں تاکہ اس قسم کے حملے کبھی نہ ہوں۔ پاکستان کو مزید نشانہ بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے دوقومی نظریہ کو مسترد کرتے ہوئے ہندوستان کے اتحاد پر زور دیا اور زور دیا کہ ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی سب ایک ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بھارت حملے کے ذمہ داروں کو منہ توڑ جواب دے گا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں افسوس ہے کہ آج ہمارا پڑوسی بھی نہیں سمجھتا کہ اس نے انسانیت کا قتل کیا ہے، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ایسا کر کے پاکستان کے ساتھ جائیں گے تو ہمیں ان کی غلط فہمی دور کرنی چاہیے۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہم 1947 میں ان کیساتھ نہیں گئے تھے تو آج کیوں جائیں گے، ہم نے اس وقت دوقومی نظریہ کو پانی میں پھینک دیا، آج ہم بھی دوقومی نظریہ کو ماننے کو تیار نہیں۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہم ہندو، سکھ، ہم مسلمان، ایک بن کر انہیں مناسب جواب دیں۔اس سے پہلے آج، فاروق نے پہلگام حملے سے خطاب کے لیے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی سے سوال کیا جانا چاہئے کہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں پاکستان کو کیا 'جواب' دیا جائے۔

108

دہشت گردوں نے اس قتل عام کو یہ پیغام دینے کے لیے انجام دیا کہ آپ کشمیر کا دورہ نہ کریں۔ لیکن کشمیر ہمارا ہے، یہ ملک ہمارا ہے، تو ضرور آنا چاہیے۔ٹور آپریٹرز اور ہوٹل والوں نے حملے کے بعد سیاحوں کی بکنگ کی بڑے پیمانے پر منسوخی دیکھی ہے۔ منسوخیوں سے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو ایک دھچکا لگا ہے جو کورونا وبائی امراض کے بعد پچھلے 3 سالوں سے عروج پر تھا۔ گزشتہ برسوں کے عروج کے بعد اب سیاحت کا عروج دیکھنے میں آ رہا تھا۔بالی ووڈ اداکار نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ 90 فیصد بکنگ منسوخ ہوئی ہیں۔انہوں نے سیاحوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی بکنگ منسوخ نہ کریں۔ کشمیر آنے کی اپیل کرتے ہوئے اتل کلکرنی نے سیاحوں سے کہا کہ ٹکٹ بک کرو اور یہاں آؤ۔ ہم یہاں محفوظ ہیں، ہماری انتظامیہ پوری تیاری کر رہی ہے اور ہمیں ان پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ کشمیریوں کی جانب سے حملے کی وسیع پیمانے پر مذمت کا حوالہ دیتے ہوئے اتل کلکرنی نے کہا کہ وہ مقامی کشمیریوں سے ملے جو متاثرین کیلئے روئے اور غمزدہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ممبئی واپس جائیں گے، تو وہ محفوظ کشمیر اور دہشت گردی کو شکست دینے کا پیغام پھیلائیں گے اور لوگوں کو اس جگہ کا دورہ کرنے پر راضی کریں گے۔

109

دوران اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی بے گناہ اور معصوم کو کسی بھی قسم کی کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔سی این آئی کو مطابق اپنے ایک بیان میں نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال نے کہا کہ پہلگام حملے تحقیقات کے دوران عام شہریوں کے جان و مال کو تحفظ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ تحقیقات عمل کے دوران پُرامن اور امن پسند شہریوں کی تنگ طلبی اور پکڑ دھکڑ کا کوئی جواز نہیں بنتا ہے، اس عمل سے لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر پھیل گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکوک افراد کی گرفتاریاں حق بہ جانب ہیں لیکن سینکڑوں کی تعداد میں اندھا دھند گرفتاریوں کا کوئی جواز ہی نہیں، یہ عمل نوجوانوں کو پشت بہ دیوار کرنے کیلئے کافی ہے۔ ڈاکٹر کمال نے کہا کہ گذشتہ دنوں ملی ٹینٹوں کے گھروں کو مسمار کرنے کے دوران آس پاس کے مکانوں کو بھی زبردست نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا مؤقف رہا ہے کہ کسی ایک شخص کی غلطی اُس کے اہل خانہ، رشتہ داروں یا کسی اور کو نہیں ملنی چاہئے اور اس قسم کی کارروائیوں انسانی حقوق کی سریحاً خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ سے اپیل کی کہ وہ امن و قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت جاری کی جائے کہ تحقیقات عمل کے دوران عام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کیساتھ انہیں کسی بھی قسم کی کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر کمال نے عمر عبداللہ حکومت کے اُن اقدامات کی سراہنا کی جن کے تحت کشمیریوں کے جان و مال کے تحفظ یقینی بنانے کیلئے کابینہ وزراء کو باہری ریاستوں میں روانہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت کے اس بروقت اقدام سے باہری ریاستوں میں کشمیریوں کو کافی حد تک راحت ملی ۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا مؤقف رہا ہے کہ کسی ایک شخص کی غلطی اُس کے اہل خانہ، رشتہ داروں یا کسی اور کو نہیں ملنی چاہئے اور اس قسم کی کارروائیوں انسانی حقوق کی سریحاً خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ سے اپیل کی کہ وہ امن و قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت جاری کی جائے کہ تحقیقات عمل کے دوران عام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کیساتھ انہیں کسی بھی قسم کی کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر کمال نے عمر عبداللہ حکومت کے اُن اقدامات کی سراہنا کی جن کے تحت کشمیریوں کے جان و مال کے تحفظ یقینی بنانے کیلئے کابینہ وزراء کو باہری ریاستوں میں روانہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت کے اس بروقت اقدام سے باہری ریاستوں میں کشمیریوں کو کافی حد تک راحت ملی۔

110

سنیل شرما نے کہا کہ پہلگام میں جانوں کے ضیاع پر میرا دل دکھی ہے۔ جموں و کشمیر کو زمین پر جنت کہا جاتا ہے، جہاں لوگ اپنے یادگار لمحات گزارنا چاہتے ہیں، لیکن اس مقام پر اس طرح کے واقعے نے پوری انسانیت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سنیل شرما کا کہنا تھا کہ پوری قوم صدمے میں ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر آواز اٹھائی ہے، لیکن ہمارے پاس ان لوگوں کیلئے جواب نہیں ہیں جنہوں نے حملے میں اپنے عزیزوں کو کھو دیا، خاص طور پر اس خاتون کیلئے، جس نے حملے میں اپنے شوہر کو کھو دیا، نوجوان لڑکا، جس نے اپنے والد کو کھو دیا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پوری قوم اسمبلی کے اس اجلاس کو دیکھ رہی ہے۔ فی الحال ایک ایک لفظ کی چھان بین کی جا رہی ہے، ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حملے کے بعد کچھ نہیں کھایا، لیکن سڑکوں پر نکل کر پیغام دیا کہ شاید 35 سال لگ گئے ہیں، لیکن لوگ متحد ہیں اور کوئی بھی چال ہمیں تقسیم نہیں کر سکتی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس اتحاد کو برقرار رکھنا اب ہر قانون ساز کی ذمہ داری ہے، اور اتحاد پر کوئی بری نظر نہیں ہونی چاہیے۔حزب اختلاف سنیل شرما نے مزید کہا کہ مرکز میں ایک مضبوط حکومت ہے۔ مرکز نے حملے کے بعد پہلے ہی کچھ اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ وزیراعظم اس معاملے پر خاموش نہیں رہیں گے۔ ہمیں جلدی میں نہیں ہونا چاہئے اور حکومت کے ردعمل کا انتظار کرنا چاہئے۔سنیل شرما نے مزید کہا کہ پاکستان کچھ شرپسندوں کے ذریعے کشمیر میں اپنے بیانیے کو زندہ رکھنا چاہتا ہے کیونکہ اسے 1957 کے بعد سے روایتی جنگوں میں 3 بار شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ ملک نے وادی میں اپنی داستان کو زندہ رکھنے کے منصوبے کے ساتھ کچھ شرپسندوں کو اپنایا ہے۔ لیکن، جموں و کشمیر کے لوگوں نے جس طرح شرپسندوں کو جواب دیا وہ قابل تعریف ہے۔سنیل شرما نے کہا کہ قانون سازوں کو اپنی تنخواہ متاثرین کو عطیہ کر کے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

111

کاٹ رہے ہیں، کیونکہ پہلگام کے واقعے کے بعد، ہمارے علاقے کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔اصغر حسین شاہ نے کہا کہ پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے بہت دکھی ہیں اور اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس سانحہ کی وجہ سے ہمارا علاقہ پریشان ہو گیا ہے۔ہم اس وقت فصلوں کی کٹائی کر رہے ہیں کیونکہ ایسے وقت میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، اور ہم تیار رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم فصل کی کٹائی جلد مکمل کرنا چاہتے ہیں تاکہ اگر کوئی صورت حال پیدا ہو تو ہمیں بڑے نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ایک اور کسان مشتاق کو دوسرے گاؤں والوں کیساتھ مکئی کی کٹائی کرتے دیکھا گیا۔انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اگر سرحد کے قریب فائرنگ ہوتی ہے تو کوئی کیا کر سکتا ہے؟ وہ (کسان) کشیدگی کے باوجود تیزی سے کام کر رہے ہیں اور فصل ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں اور بہت سنگین ہیں ہم اس وقت فصلوں کی کٹائی کر رہے ہیں کیونکہ ایسے وقت میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، اور ہم تیار رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم فصل کی کٹائی جلد مکمل کرنا چاہتے ہیں تاکہ اگر کوئی صورت حال پیدا ہو تو ہمیں بڑے نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ایک اور کسان مشتاق کو دوسرے گاؤں والوں کیساتھ مکئی کی کٹائی کرتے دیکھا گیا۔انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اگر سرحد کے قریب فائرنگ ہوتی ہے تو کوئی کیا کر سکتا ہے؟ وہ (کسان) کشیدگی کے باوجود تیزی سے کام کر رہے ہیں اور فصل ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں اور بہت سنگین ہیں۔لوگوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ خوف کے مارے لوگوں نے وقت سے پہلے فصل کاٹنا شروع کر دی ہے۔ پنچایت کے قریب کھڑے کارکنوں نے سب کچھ کاٹنا شروع کر دیا، وہ بہت خوفزدہ ہیں۔مزید برآں، شری سناتن سبھا کے پردھان کھیتر پال شرما نے کہا کہ پہلگام میں جو کچھ ہوا، اس کی پورے ملک اور دنیا کے لوگوں نے مذمت کی ہے۔ سرحد پار سے شروع ہونے والے اس طرح کے دہشت گردانہ حملے جموں وکشمیر میں زندگی کو درہم برہم کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس حملے کے بعد پورے ملک میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے، مرکزی حکومت نے بھی ردعمل میں کچھ سفارتی اقدامات کیے ہیں، ہر شہری چاہتا ہے کہ ایکشن لیا جائے۔لوگوں نے بتایا کہ بدقسمتی سے سرحدی اضلاع میں بھی جو کئی سالوں سے پرامن تھے، لوگ اب بے چین ہیں۔ کیونکہ فصلوں کی کٹائی کا موسم ہے، لوگ اپنی فصلوں کے بارے میں پریشان ہیں اور وہ اپنی فصلوں کو محفوظ بنانے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سرحد کے ساتھ رہنے والے لوگ خوفزدہ ہیں۔ وہ تیزی سے فصل کی کٹائی مکمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ کسی بھی لمحے انہیں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ علاقے میں کشیدگی بہت زیادہ ہے، اور ہر کوئی اپنی حفاظت کے لیے خوفزدہ ہے۔یہ حقیقت ہے۔ لوگ یہ فیصلہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ فصلوں کی کٹائی کرنی ہے یا انہیں مویشیوں کے چارے کے طور پر چھوڑنا ہے۔کسانوں کو یقین نہیں ہے کہ ان کی پیداوار بیچ پائے گی یا محض چارے میں تبدیل ہو جائے گی۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ سرحد پار سے ہونے والے تشدد سے تباہی کا سامنا کرنے کے بجائے جلد نقصان اٹھانا پسند کریں گے۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Ajaz Ahmad Dar S/O Razak Dar R/O Tengpora Batmaloo Srinagar to (New name) Aijaz Ahmad Dar S/O Abdul Razaq Dar R/O Tengpora Batmaloo Srinagar Jammu & Kashmir, in future I will be known as (New Name) Aijaz Ahmad Dar S/O Abdul Razaq Dar R/O Tengpora Batmaloo Srinagar Jammu & Kashmir.If any body is having any objection he/she may contact passport office, Srinagar with in 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER, ANANTNAG

Subject: Tentative Seniority list of Teachers of School Education Department District Cadre Anantnag as on 31.03.2025 for fixing of final seniority and inviting objections thereof.

Ref. Director School Education Kashmir's No. DSEK/ Estt-III /A/ 0678 Dated: 16.04.2025.

NOTIFICATION

Whereas, the seniority list of the Teachers of School Education Department District Cadre Anantnag is required to be updated by excluding the name of the officials, who have either promoted to next higher post substantively or have retired on superannuation / resigned from the department / expired and by including those who have been appointed by way of direct recruitment or promotion; and

Whereas, in terms of Jammu and Kashmir Civil Services (De-centralization and Recruitment) Act, 2010 and the rules made there under, category wise tentative seniority list of teachers District Cadre Anantnag has been drawn up strictly as per the eligibility of the officials and on the basis of inputs received from

subordinate offices; and

Now, therefore tentative seniority list of teachers of School Education

Department District Cadre Anantnag is hereby notified for inviting objections, if any, from concerned members of service who either is/are not included in the list or is/are aggrieved with the position assigned to him/them in the said list for fixing of final seniority. The objections, if any, alongwith documentary proof duly authenticated by concerned DDO be submitted in the office of undersigned within a period of 07 days from the date of issuance of this notification. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained.

Further, the Date of Birth/Qualification/other particulars/Category status reflected in the tentative seniority lists shall be subject to its authentication and verification as envisaged under rules.

The updated tentative seniority lists is available on the official website of District Anantnag (wwvv.anantnag.nic.in).

NO.:CEO/A/Estt-II/23038-223/25 Dated:28/04/2025

Sd/-Chief Edcation Officer
Anantnag

50cm DIPK No: 904/25

بدلتے ہوئے انسانی رویے جنگلی حیات کے لیے خطرناک قرار

ہرن اور دیگر ممالیہ سے ہمدری انہیں انسانوں پر اعتبار سکھاتی ہے لیکن بے زبان جانوروں کو ان کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ہے

ایکسیٹر: ایک کمپیوٹر ماڈل سے انکشاف ہوا ہے کہ انسانوں کا رویہ جانوروں کو تذبذب میں ڈال رہا ہے اور وہ اسی طریقے سے شکار بھی ہورہے ہیں۔ ہم جانوروں سے بہتر رویہ رکھتے ہیں تو وہ ہم سے مانوس ہوجاتے ہیں جس کے بعد وہ انسانوں پر اعتبار کرتے ہیں لیکن شکاری اور جانور دشمن انسان کے سامنے کے بعد بالخصوص ممالیے شدید پریشان ہوجاتے ہیں۔ اب وہ غلط شخص پر اعتبار کرکے شکار اور قید بھی ہوسکتے ہیں۔ برطانیہ کی جامعہ ایکسیٹر کی پروفیسر میڈلین گوماس نے بتایا کہ شکاریوں کے مقابلے میں مختلف انسان جانوروں سے مختلف برتاؤ کرتے ہیں۔ کچھ لوگ انہیں کھانا دیتے اور پیار سے ہاتھ پھیرتے ہیں جبکہ کچھ لوگ انہیں دھمکاتے، قید اور شکار کرتے ہیں۔ سادے جانور اس پیچیدہ رویے کو نہیں سمجھ پاتے۔ جنگلی جانوروں کے احساس کے لیے ڈاکٹر میڈلین نے ایک کمپیوٹر ماڈل بنایا ہے۔ اس میں جانوروں کو مختلف انسانی رویوں کے بارے میں جاننے کی تربیت دی گئی جس میں وہ اپنے دیگر ساتھی جانوروں کو دیکھ سکتے تھے۔ اس میں ہمدرد اور بے رحم انسانوں کو دکھایا گیا اور جانوروں کو موقع دیا کہ وہ دوست اور دشمن انسان کو دیکھ کر اسے یاد بھی رکھ سکیں۔ ماڈل کے تحت اگر کسی جگہ انسانوں کا رویہ جانور دوست ہوگا تو وہاں جانور خوش رہتے اور پھلتے پھولتے ہیں۔ حقیقی دنیا میں دیکھیں تو بے ضرر انسانوں کے قریب آکر ہرن گھاس چرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح درختوں کے جھنڈ میں انسان اگر ہرنوں کے شکار پر آجائے تو وہ بہت ہی جلدی چھپنا اور بھاگنا سیکھ جاتے ہیں۔ بسا اوقات جنگلی حیات سے وابستہ ممالیے ایک انسانی تجربے اور رویے کی بنا پر ہی خود کو ڈھال لیتے ہیں۔ اس تناظر میں وہ زیادہ شکار ہورہے ہیں۔ اس لیے جو لوگ جانوروں کو ان کے ماحول میں کھانا دیتے ہیں اور ان سے پیار کرتے ہیں وہ اس سے باز رہیں کیونکہ یہ صورتحال ہمیشہ ہی ان کے لیے بہتر نہیں ہوتی۔

گوگل کلاس روم: مشکل ہوم ورک کے لیے نیا ٹول

گوگل نے کلاس روم کے نام سے اپنے ٹول میں مزید جدت پیدا کی ہے

پالو آلٹو، کیلیفورنیا: گوگل نے مشکل ترین ہوم ورک کے لیے ایک مددگار ٹول 'گوگل کلاس روم' کے نام سے پیش کیا ہے۔ اس میں ایک سے زائد طلبا و طالبات مل کر کام کرسکتے ہیں، اس میں اساتذہ رہنمائی بھی کرسکتے ہیں اور ساتھ ہی طاقت ور آرٹی فیشل انٹیلی جنس ٹول بھی اس میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ یہ ٹول سادہ انداز میں پہلے سے موجود ہے لیکن اب اس میں مزید بہتری کی گئی ہے۔ اس پر بچے اپنا کام پوسٹ کرسکتے ہیں۔ اسکول میں جمع کراسکتے ہیں اور اساتذہ اسے دیکھ کر دوبارہ بھیج سکتے ہیں۔ دوسری جانب اساتذہ اور طالب علم انٹرایکٹو انداز میں سیکھ سکتے ہیں۔ کسی جگہ پھنس جانے والے طالب علموں میں آئی ٹی اور ڈیپ لرننگ کی بدولت رہنما اشارے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی بچے نے ریاضی کے جواب میں '5.' لکھا ہے اور دوسرے نے اس کی بجائے ''1 / 2'' لکھ دیا تو وہ دونوں کو درست جواب قرار دے گا۔ علاوہ ازیں گوگل اے آئی ریاضی کے سوال دیکھ کر اشارہ دیتا ہے کہ اس کا تعلق الجبرا سے ہے، ریاضی سے ہے یا پھر جیومیٹری کا کوئی مسئلہ ہے۔ اگر استاد چاہیں تو اس آپشن کو بند بھی کرسکتے ہیں۔ اسی طرح طالب علم کسی جواب کو وہیں چیک کرواسکتے ہیں۔ چیک بٹن دبا کر ہاتھوں ہاتھ اس کا نتیجہ سامنے آجاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں غلطی ہونے پر سافٹ ویئر مدد کا اشارہ بھی دیتا ہے۔ اگر آپ ہار چکے ہیں تو اسکرین کے ایک کونے پر مددگار کورس، ویڈیو اور دیگر سہولیات مل جائیں گی۔ گوگل کا خیال ہے کہ بچوں کو اگر مدد یا اشارہ دیا جائے وہ ہوم ورک کی جانب زیادہ آمادہ ہوتے ہیں۔ اگر سافٹ ویئر کوئی مدد نہ کرے تو طالب علم جلد ہی حوصلہ ہار کر اسے چھوڑ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سافٹ ویئر الگورتھم مختلف طریقے سے طالب علم کی مدد کرتا ہے۔ واضح رہے کہ کورونا وبا کے لاک ڈاؤن میں اس قسم کے ٹول اور پروگرام بہت مقبول ہوئے اور اب گوگل نے اس میں مزید بہتری پیدا کی ہے۔

دورانِ سفر زمینی کشش سے

بیٹریاں چارج کرنے والی ٹرین

فورٹیسکیو کمپنی کی مال بردار ریل گاڑیاں جسے انفینیٹی ٹرین بنانے کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے جو ثقلی قوت سے بجلی بناسکے گی

پرتھ: اگرچہ یہ سائنس فکشن فلم کا تصور لگتا ہے لیکن آسٹریلوی اور برطانوی کمپنی نے 'انفینیٹی ٹرین' منصوبے پر کام شروع کردیا ہے جس کی بیٹریاں چلتے ہوئے ثقلی قوت سے از خود چارج ہوتی رہیں گی۔ آسٹریلوی کان کن کمپنی فورٹیسکیو اور برطانیہ کہ ولیم ایڈوانسڈ انجینیئرنگ نے اس پر کام بھی شروع کردیا ہے۔ اس ٹرین میں فولادی کچ دھات (آئرن اور) ہوگا اور وہ کشش ثقل سے بیٹریاں چارج کریں گی اور یہ عمل چلتے ہوئے بھی ممکن ہوگا۔ آسٹریلوی مائننگ کمپنی دنیا میں خام لوہے یا کچ دھات سے وابستہ سب سے بڑی کمپنی اور ریلوے کے ذریعے دور دراز علاقوں تک خام لوہا بھیجتی ہے۔ نئی مجوزہ ٹرین پر ایک مرتبہ لوہا ابھرا جائے گا تو بیٹریاں ثقلی قوت سے از خود چارج ہوں گی جس سے خالی ٹرین کی واپسی کے لیے وافر بجلی فراہم ہوگی۔ کمپنی کے مطابق ان کی ٹرینیں کان سے ہزاروں ٹن لوہا لے کر جب سفر کرتی ہیں تو وہ بیشتر راستہ پھسلی کی طرح نشیب میں ہوتا ہے۔ اس دوران ثقلی قوت سے بیٹریاں چارج ہوں گی اور واپسی کے سفر میں یہ بجلی کام آئے گی۔ اس کے بعد کمپنی نے اس تصور پر کام شروع کردیا۔ اس تصور کی عملی آزمائش کے لیے اگلے دو سال میں ساڑھے چار کروڑ یورو کی رقم مختص کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر فورٹیسکیو کمپنی کے پاس 54 ریل گاڑیاں ہیں اور ایک برس میں ان کے لیے 8 کروڑ لیٹر ڈیزل درکار ہوتا ہے۔ لیکن ثقلی قوت سے بجلی بنانے کی ساری ٹیکنالوجی کی تفصیل نہیں دی گئی ہے۔ تاہم کمپنی نے اس ٹیکنالوجی کو کمرشلائز بنانے کا بھی عندیہ دیا ہے۔

یہ کیچوا دماغ کے بغیر بھی 'پیچیدہ اور ذہین فیصلے' کرسکتا ہے

'پی پیسیفیکس' نامی اس کیچوے کے پورے اعصابی نظام میں صرف 302 نیورونز ہوتے ہیں

کیلیفورنیا: امریکی سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ ایک معمولی کیچوا، جس میں باقاعدہ طور پر کوئی دماغ نہیں ہوتا، ایسے پیچیدہ فیصلے بھی کرسکتا ہے کہ جو اس کیلیے دور رس فوائد کے حامل ہوں۔ سائنسی زبان میں اس کیچوے کو 'پرسٹیونکس پیسیفیکس' (pacificus Pristionchus) یا مختصراً 'پی پیسیفیکس' (P. pacificus) کہا جاتا ہے۔ اس کی لمبائی ایک ملی میٹر سے بھی کم ہوتی ہے، دماغ کے نام پر اس میں چند اعصابی خلیات (نیورونز) کا ایک خردبینی گچھا ہوتا ہے جبکہ اس کا پورا اعصابی نظام صرف 302 نیورونز پر مشتمل ہوتا ہے، جس کا بیشتر حصہ اس کے سر اور دم میں جمع ہوتا ہے۔ بنیادی نوعیت کی ذہانت تو معمولی جراثیم (بیکٹیریا) میں بھی دیکھی جاچکی ہے۔ لیکن کیا اتنی کم تعداد میں نیورونز رکھنے والا یہ معمولی کیچوا کوئی پیچیدہ فیصلہ کرسکتا ہے؟ اس سوال کا جواب جاننے کیلیے سالک انسٹی ٹیوٹ فار بایولاجیکل اسٹڈیز، کیلیفورنیا کے ڈاکٹر سریکانتھ چلاسانی اور ان کے ساتھیوں نے 'پی پیسیفیکس' کو مختلف حالات سے گزارا۔ انہیں معلوم تھا کہ یہ 'سی ایلیگنز' کہلانے والے ایک اور کیچوے کے لاروے کھا جاتا ہے جبکہ بالغ 'سی ایلیگنز' کا سامنا ہونے پر یہ اسے کاٹتا ہے۔ تحقیق کے دوران سائنسدانوں نے 'پی پیسیفیکس' کے اسی طرزِ عمل کا تفصیلی مشاہدہ کیا۔ انہیں یہ جان کر حیرت ہوئی کہ 'سی ایلیگنز' کے لاروؤں پر اس کیچوے کے حملے بالکل ایسے تھے کہ جیسے کوئی شکاری جانور اپنے شکار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ یہ 'سی ایلیگنز' کے لاروے تلاش کرتا ہے اور لاروا مل جانے پر اسے اس طرح کاٹتا ہے کہ وہ مرجاتا ہے، جس کے بعد یہ اس کی دعوت اڑاتا ہے۔ اس کے برعکس، جب یہ کسی بالغ 'سی ایلیگنز' کو اپنی طرف بڑھتے دیکھتا ہے تو اس کے جسم کے مختلف حصوں پر اس طرح کاٹتا ہے کہ وہ گھبرا کر اس سے دور بھاگ جاتا ہے لیکن مرتا نہیں۔ بظاہر ایسا لگتا تھا کہ بالغ 'سی ایلیگنز' پر 'پی پیسیفیکس' اپنے حملے میں اسے ہلاک کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ لیکن تفصیلی اور محتاط مشاہدے سے انکشاف ہوا کہ وہ یہ ساری کارروائی بہت سوچ سمجھ کر انجام دیتا ہے۔ چونکہ 'سی ایلیگنز' کا لاروا اس کی غذا ہے، لہٰذا 'پی پیسیفیکس' ہلاک کرنے کے 'ارادے' سے اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، بالغ 'سی ایلیگنز' کا سامنا ہونے پر وہ خود کو، اور اپنے 'علاقے' کو، اس سے بچانا چاہتا ہے۔ لہٰذا وہ 'شعوری طور' پر اس انداز سے 'سی ایلیگنز' پر حملہ کرتا ہے کہ اسے مار بھگائے، نہ کہ ہلاک کر ڈالے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لاروا اور بالغ 'سی ایلیگنز' کے خلاف 'پی پیسیفیکس' کی الگ الگ حکمتِ عملی اس میں پیچیدہ فیصلے کرنے کی صلاحیت اور غیر معمولی ذہانت کا اظہار ہے۔ ڈاکٹر سریکانتھ کہتے ہیں کہ 'پی پیسیفیکس' کے مشاہدات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک سادہ نظام (معمولی کیچوا) بھی ''مخصوص مقصد حاصل کرنے کیلیے پیچیدہ فیصلے کرسکتا ہے۔ یعنی بہت ممکن ہے کہ انسانی دماغ میں بھی پیچیدہ فیصلے صرف چند اعصابی خلیوں (نیورونز) کی مدد سے انجام پاتے ہوں۔'' اس تحقیق سے قدرتی ذہانت کو سمجھنے میں بھی خاصی مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں، بہت ممکن ہے کہ مصنوعی ذہانت (آرٹی فیشل انٹیلی جنس) میں 'نیورل نیٹ ورکنگ' پر ان معلومات کا اطلاق کرتے ہوئے ایسے خودکار نظام تیار کرلیے جائیں جنہیں اپنا کام بہتر طور پر انجام دینے کیلیے کم پروسیسنگ کی ضرورت ہو۔

اس کپڑے سے بنی ٹی شرٹ دل کی دھڑکن 'سن' سکتی ہے

وہ دن دور نہیں جب لباس ہی اسمارٹ واچ بن جائے گا اور دل کی دھڑکن سمیت کئی اہم جسمانی افعال کی خبر دے گا۔ یہ پوشاک میساچیوسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے ماہرین نے تیار کی ہے۔ یہ اپنے ماحول سے آواز سن سکتا ہے اور خوبصورت کپڑے سے بنے آرام دہ اور ہوا دار لباس کی بدولت آپ اپنے دل کی دھڑکن بھی محسوس کرسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کا مکمل ریکارڈ بھی رکھا جاسکتا ہے۔ یہ کپڑا ایم آئی ٹی کے ڈاکٹر وائی یان اور ان کے ساتھیوں نے بنائی ہے جس کی تفصیلات 15 مارچ کے نیچر میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے لیے ماہرین نے کان کے پردے یعنی ایئر ڈرم کا مطالعہ کیا جہاں آواز کی لہریں ارتعاشات پیدا کرتی ہیں۔ اس کے برقی سگنل کوکلیا تک پہنچتے ہیں۔ اب اس کپڑے کے ریشوں سے صوتی لہریں نینو پیمانے پر ٹکراتے ہیں۔ عام کپڑے میں ٹوارون نامی ایک میٹیریل شامل کیا گیا ہے جو آواز کی امواج پڑتے ہی تھرتھراہٹ پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس لباس میں داب برق یعنی (پیزو الیکٹرک) میٹیریل بھی لگایا گیا ہے۔ اس طرح کے مادوں پر دباؤ ڈالا جائے تو بجلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہاں کے سگنل ایک سرکٹ تک پہنچتے ہیں۔ یہ سرکٹ ایک جانب آواز سناتا ہے اور دوسری جانب اسے ریکارڈ بھی کرتا ہے۔ مائیکروفون والا یہ لباس اتنا حساس ہے کہ یہ لائبریری کی سرگوشی اور بھاری ٹریفک دونوں کی آواز سن سکتا ہے۔ لباس کو دس مرتبہ دھونے کے باوجود بھی اس کا مائیکروفون اور سرکٹ کام کرتا رہتا ہے۔ ابتدائی طور پر کپڑے سے ایک ٹی شرٹ بنائی گئی ہے جو اسٹیتھو اسکوپ کی طرح دل کی دھڑکن سناسکتی ہے۔ یہ پہننے والے کی سرگوشی بھی سناسکتی ہے اور ایک دن اسے ای سی جی کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس میں کچھ سال لگ سکتے ہیں۔ اس کے بعد ایک اور ٹی شرٹ بنائی گئی جو سن اور بول سکتی تھی۔ اس میں شرٹ کی پشت پر دو پیزو الیکٹرک پیوند لگے تھے۔ جب کسی نے تالی بجائی تو شرٹ نے اس کی سمت بتائی، آواز کو ریکارڈ کیا اور اسے دوسری جانب ننھے اسپیکر سے نشر کردیا۔ اس طرح مائیکروفون کو اسپیکر میں بھی بدلا جاسکتا ہے۔

اے ایم نیکسٹ: دنیا کی پہلی چار سیٹ والی اڑن گاڑی

سلوواکیہ: دس برس سے مسلسل تحقیق اور تخلیق کے بعد دنیا کی پہلی چار نشستوں والی فضائی ٹیکسی اب منظر عام پر آگئی ہے اور یوں 2027 تک اسے استعمال کے لیے پیش کردیا جائے گا۔ چار سیٹر اڑن کار سلوواکیا کمپنی ایئروموبل نے تیار کی ہے۔ یہی کمپنی اس سے قبل ہوائی جہاز کار کے دیگر ڈیزائن بھی پیش کرچکی ہے۔ اے ایم نیکسٹ کے نام سے اس کار کا پروٹوٹائپ دکھا گیا ہے لیکن تجارتی پیمانے پر فراہمی کی منزل ابھی چند سال کے فاصلے پر ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ کار صرف تین منٹ میں طیارہ بن جاتی ہے اور اسی طرح اترنے پر بازو سکیٹر کر منٹوں میں طیارے سے گاڑی بن جاتی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ فروخت نہیں کی جائے گی بلکہ بڑے شہروں میں اس کی سہولیات فراہم کی جائیں گی جس سے وہ 100 سے 500 میل تک کا فاصلہ طے کرسکیں گے۔ ایئروموبل کمپنی کے مطابق ہر شخص کو کھڑکی والی سیٹ ملے گی جس میں وہ آرام سے بیٹھ سکیں گے، پرواز کے دوران کام کرسکیں گے، یا محض باہر کے منظر سے لطف اٹھاسکیں گے۔ اسی کار کا سادہ ماڈل پانچ برس قبل 2017 میں پیرس ایئر شو میں پیش کیا گیا تھا جس کی پوری دنیا میں دھوم مچ گئی تھی۔ اے ایم نیکسٹ زیادہ سے زیادہ 360 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے سفر کرے گی۔ تاہم کمپنی نے اشارہ دیا ہے کہ اس کے ایک ماڈل کی قیمت 13 سے 16 لاکھ ڈالر تک ہوسکتی ہے جو صرف پائلٹ لائسنس رکھنے والے کو ہی دی جائے گی۔ یہی کمپنی اے ایم نیکسٹ فضائی ٹیکسی سروس بھی شروع کرے گی جس میں یہی کاریں استعمال کی جائیں گی۔ کاروباری تجزیہ کاروں کے مطابق ہوائی ٹیکسیاں وہ اہم ایجاد ہیں جس کی پوری دنیا منتظر ہیں۔ صرف لاطینی امریکہ میں اس کی مارکیٹ 70 ارب ڈالر تک ہوسکتی ہے جبکہ دبئی اور امریکا نے بھی اڑن ٹیکسیوں کے کئی منصوبوں کا آغاز کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئروموبل کمپنی کے مطابق فضائی ٹیکسیوں پر مسلسل دو عشروں کی تحقیق کی گئی ہے۔ دوسری جانب رولس رائس، بوئنگ اور لاک ہیڈ مارٹن نے بھی اڑنے والی کاروں کے ڈیزائن بنانا شروع کردیے ہیں۔

پرامید رہیے، صحت مندی اور لمبی عمر پایئے!

بوسٹن: امریکی نفسیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جو لوگ پرامید رہتے ہیں اور ہر مسئلے میں مثبت پہلو تلاش کرتے ہیں، وہ نہ صرف دوسروں سے زیادہ صحت مند رہتے ہیں بلکہ ان کی عمر بھی قدرے طویل ہوتی ہے۔ اگرچہ عام تاثر بھی یہی ہے کہ 'رجائیت پسند' یعنی ہر طرح کے حالات میں پرامید رہنے والوں کی صحت اچھی رہتی ہے لیکن اس بارے میں یہ پہلی باقاعدہ تحقیق ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن میں نفسیاتی اور اعصابی ماہرین کی ایک ٹیم نے 233 رضاکاروں کا 22 سال تک مطالعہ کرنے کے بعد دریافت کیا ہے کہ مثبت سوچ سے بلڈ پریشر معمول پر رہنے کے علاوہ امیون سسٹم (جسم کو بیماریوں سے بچانے والا قدرتی نظام) بھی مضبوط رہتا ہے۔ ڈاکٹر لیوینا اولی اور ان کے ساتھیوں کی اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ رجائیت پسند افراد بھی اپنی روزمرہ زندگی میں دوسرے لوگوں ہی کی طرح مسائل کا سامنا کرتے ہیں اور ان کا وقتی ردِعمل بھی دوسروں جیسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے باوجود، رجائیت پسند فوراً ہی مسئلہ حل کرنے کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں اور وقتی ردِعمل پر ان کا فطری مزاج غالب آجاتا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے ماہرین نے ''مثبت تاثر'' کا نام دیا ہے۔ مثبت تاثر کے نتیجے میں ان کا فشارِ خون (بلڈ پریشر) اور جسم کے مختلف حصوں کو خون کی فراہمی بھی معمول پر رہتی ہے؛ اور ان کا امیون سسٹم بھی صحیح طرح کام کرتا رہتا ہے۔ ماہرین کی یہی ٹیم 2019 میں یہ دریافت کرچکی ہے کہ رجائیت پسند افراد کی عمر، یاسیت پسند (ہر وقت مایوسی کا شکار رہنے والوں) کے مقابلے میں 11 تا 15 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ نئی تحقیق سے اس بات کی ایک بار پھر تصدیق ہوئی ہے۔ ''رجائیت پسندی اور اچھی صحت میں تعلق اب اچھی طرح ہمارے سامنے آچکا ہے،'' ڈاکٹر لیوینا نے کہا، ''لیکن لمبی عمر کے معاملے میں یہ طے ہونا باقی ہے کہ آیا رجائیت پسندی اور طویل العمری میں صرف کوئی تعلق ہے یا پھر رجائیت پسندی کی وجہ سے عمر لمبی ہوتی ہے۔'' ریسرچ جرنل ''جیرونٹولوجی سیریز بی'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق نیو میکسیکو اسٹیٹ یونیورسٹی میں شعبہ صحتِ عامہ کے پروفیسر، جگدیش کھوبچندانی نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا: ''اکیسویں صدی میں مثبت سوچ اور رجائیت پسندی کے بارے میں کئی شہادتیں مل چکی ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ یہ امیون سسٹم، دماغی افعال اور جسمانی صحت پر کس طرح سے اثر انداز ہوتی ہیں۔'''' آج ہم جان چکے ہیں کہ بہت زیادہ اعصابی تناؤ اور منفی ذہنیت سے ہمارے جسم میں نیوروا اینڈوکرائن اور امنیاتی ردِعمل (امیون رسپانس) متاثر ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے ہمارے بیمار پڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جبکہ بیمار پڑنے پر دوبارہ صحت یابی کا عمل بھی سست رہتا ہے،'' انہوں نے وضاحت کی۔

پارکنسن کی شناخت کے لیے جلد کا ٹیسٹ مددگار ہوسکتا ہے

لندن: پارکنسن اور الزائیمر کی شناخت عموماً لگے بندھے ٹیسٹ اور کلینیکل تفتیش سے ہوتی ہے۔ لیکن اب جلد کے ایک ٹیسٹ (بایوپسی) کی بدولت الزائیمر اور پارکنسن کی شناخت اور اس کی قسم کا تعین کرنا ممکن ہے۔ جرنل آف پارکنسن ڈیزیز کے مطابق مریضوں میں ایک اہم بایومارکر (یعنی حیاتیاتی جزو) 'فاسفورائی لیٹڈ الفا سائنوکلائین (پی سنک) ان کے دماغ اور جلد میں جمع ہوتا ہے۔ اس طرح پارکنسن ڈیزیز کو عام پارکنسزم سے الگ کرکے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس کیفیت میں ٹاؤ نامی پروٹین دماغ میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس طرح جلد کی بایوپسی سے عام پارکنسن مرض (پی ڈی) اور اس کی ذیلی اقسام میں فرق کرنا بہت آسان ہوسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مرض کی ابتدا میں ہی اس کی شناخت ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ پارکنسن کی کئی اقسام ہیں ان میں سے ایٹائپیکل پارکنسزم، پروگریسو سپرنیوکلیئر پالسی (پی ایس پی) اور کارٹیکوبیسل سنڈرم (سی بی ایس) ٹاؤ نامی پروٹین کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان کا علاج بھی الگ الگ ہوتا ہے لیکن ان کی شناخت میں بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس طرح جلد کی بایوپسی سے عام پارکنسن یا پی ڈی اور پی ایس پی یا سی بی ایس کے درمیان فرق کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں پہلے مرحلے میں پی ڈی کے 26، پی ایس پی کے 18 اور سی بی ایس کے شکار 8 مریض بھرتی کیے گئے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,